اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) کھولنے اور چلانے کے لیے عمومی شرائط آسان اکاؤنٹ:

تعریفیں اور تشریحات

یہ شرائط و ضوابط کوڈ آف بینکنگ پریکٹسز سے مطابقت رکھتی ہیں، جو کہ 2015 کے CPD سرکلر نمبر 2 کے ذریعے جاری شدہ ہے۔

ان شرائط و ضوابط میں بعض اہم الفاظ کی تعریفیں اور تشریحات درج ذیل کے مطابق استعمال ہوں گی:

''1 لنک'': 1 لنک (گارنٹی) لمیٹڈ بڑے بینکوں کا ایک کنسورشیم ہے جو پاکستان میں اپنا مشترکہ فنانشل سروسز کا نیٹ ورک رکھتے اور چلاتے ہیں اور جس کے ذریعے سے کارڈ ہولڈر اپنا کارڈ استعمال کرسکتا ہے/سکتی ہے۔

''ایم-نیٹ'' پاکستان میں ایک علیحدہ مشترکہ فنانشل سروسز کا نیٹ ورک ہے۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے بھی کارڈ ہولڈر اپنا کارڈ استعمال کرسکتا/سکتی ہے۔

''اکاؤنٹ'' سے مراد پاکستان روپے یا غیر ملکی کرنسی میں بینک اکاؤنٹ ہے جسے کسٹمر نے بینک کے ساتھ قائم رکھا ہے۔ ایسے تمام ریفرنسز جو واحد کے طور پر استعمال ہو رہے ہوں جمع بھی سمجھے جائیں گے۔

''اکاؤنٹ ہولڈر'' سے مراد ایسا فرد (افراد) ہے جس کا بینک کے ساتھ ایک یا ایک سے زائد اکاؤنٹ ہوں۔

''اکاؤنٹ کی معلومات'' سے مراد ایسی معلومات ہے جس کے تعلق صارف کے بینک کے ساتھ چلنے والے اکاؤنٹ سے ہو۔

''متبادل ذریعہ'' سے مراد صارف کا بینک کے رابطہ کے لیے اس بینک کی برانچ کے علاوہ دیگر ذرائع مثلاً اے ٹی ایم، موبائل فون، انٹرنیٹ، پی او ایس، کال سینٹر، فون بینکنگ وغیرہ جن کے ذریعے صارف ٹرانزیکشن کرسکتا/سکتی ہے، یا شکایات کرسکتا/سکتی ہے۔

''اے ٹی ایم'' سے مراد بینک کی جانب سے پاکستان میں اور/یا بیرون ملک لگائی گئی آٹومیٹڈ ٹیلر مشین (Automated Teller Machine) ہے جو بینک یا دیگر بینکوں کے ساتھ ایک ایسے لنک کا حصہ ہو جن میں پاکستان میں موجود دیگر بینکوں یا مالیاتی اداروں کی آٹومیٹڈ ٹیلر مشینیں شامل ہوں اور جن کے ذریعے پاکستان میں یا بیرون ملک کارڈ کے ذریعے ٹرانزیکشن کی جاسکتی ہو۔

''بینک'' سے مراد فیصل بینک لمیٹڈ ہے۔

''برانچ'' سے مراد فیصل بینک کی جانب سے قائم کردہ ایسا آفس ہے جس کو صارف کے ساتھ بینکاری امور انجام دینے کے لیے اختیار دیا گیا ہو۔

''بینیفشری (فائدہ لینے والا/والی)'' سے مراد فنڈز (رقم) وصول کرنے والا/والی یا دیگر فنڈز/رقم بھیجنے والے کی ہدایت کے مطابق سروس حاصل کرنے والا ہے، جو خود بھی ایک اکاؤنٹ ہولڈر ہوسکتا ہے۔

''کاروباری دن'' سے مراد ایسا دن جب بینک کی متعلقہ برانچ کمرشل بینکاری کے لیے کھلی ہو۔

''کارڈ'' بینک کی جانب سے جاری کردہ فیصل اسلامی ماسٹر کارڈ اور فیصل اسلامی یونین پے ہے جس میں بینک کی جانب سے کسی بھی وقت جاری کردہ کارڈز بھی شامل ہیں۔ کارڈ کی اصطلاح میں بینک کی جانب سے شرائط و ضوابط کے تحت سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کو جاری کردہ سپلیمنٹری کارڈ شامل ہے۔

''کارڈ ہولڈر'' سے مراد ایسا اکاؤنٹ ہولڈر ہے جس کا بینک کے پاس اکاؤنٹ ہو اور جسے بینک کی جانب سے کارڈ جاری کیا گیا یا پھر وہ سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر ہو۔

''کارڈ ٹرانزیکشن'' سے مراد کوئی بھی ٹرانزیکشن جو کارڈ کے ذریعے کی گئی ہو اور جس کے لیے کسی حد کے بغیر بینک کی جانب سے فیس ڈیبٹ کی گئی ہو یا کسی اور بینک کی جانب سے کارروائی کی گئی ہو۔

''سی ڈی ایم'' سے مراد کیش ڈپازٹ مشین (Cash Deposit Machine) ہے۔

''چیریٹی فنڈ'' سے مراد وہ فنڈ ہے جو فیصل بینک اسلامی بینکاری کی جانب سے

چلایا جائے، جو اسلامی بینکاری ڈویژن کی جانب سے کسٹمرز سے وصول کی جانے والی عطیات کی رقوم پر مشتمل ہوتا ہے، یہ رقوم اور عطیات شرعی حکم کی بنیاد پر عطیات کے مقاصد کے لیے لاگو ہوتے ہیں۔

''صارف'' سے مراد ایسا فرد، فرم، کمپنی یا دیگر کوئی ادارہ جو بینک کے ساتھ ایک یا ایک سے زائد اکاؤنٹ رکھتا ہو اس دستاویز میں جتنے بھی حوالے صارف کے لیے بطور مذکر استعمال ہوئے ہیں وہ مونث کے لیے بھی استعمال کئے جائیں گے۔ اسی طرح جو ریفرنس واحد کے لیے استعمال کئے گئے ہیں وہ جمع کے لیے بھی ہیں۔

''**اسلامک آسان اکاؤنٹ فارم**'' سے مراد بینک کا کسٹمر کے لئے اکاؤنٹ کھولنے کا فارم ہے، جس میں کسٹمر کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنی ہونگی اور اکاؤنٹ کے کھولنے اور / یا کسٹمر کو خدمات کی فراہمی سے پہلے اسکو صحیح طور سے پُر کر کے بینک کو واپس کرنا ہوگا۔

''نامزد یوٹیلیٹی فراہم کرنیوالا'' سے مراد ایسا فائدہ پہنچانے والا ہے جس نے بینک کو اپنے صارف کی ڈیٹا بیس تک رسائی دی ہوتا کہ بینک اس ادارے کو براہ راست صارف کی جانب سے ادائیگی کر سکے۔

''ڈراپ باکس'' سے مراد بینک کی جانب سے رکھے گئے باکس ہیں، جن میں صارف اپنے چیک کلیئر / پروسیس کرانے کے لیے ڈال دے۔

''ای-اسٹیٹمنٹ: الیکٹرونک اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ'' سے مراد بینک کی جانب سے صارف کو بذریعہ ای میل وقتاً فوقتاً بھیجا جانے والا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ ہے۔

''فنڈز کی منتقلی'' سے مراد بینک کے پاس موجود ایک اکاؤنٹ سے اسی بینک یا دیگر کسی بینک میں موجود اکاؤنٹ میں رقوم کی منتقلی ہے۔

''انٹرنیٹ بینکنگ'' یا ''انٹرنیٹ بینکنگ سروس'' سے مراد ایسی بینکاری سروس ہے جو فیصل بینک انٹرنیٹ کے استعمال سے فراہم کرے۔

''**شعبہ اسلامک بینکنگ**'' سے مراد بینک کا شعبہ اسلامک بینکنگ ہے جس کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کے متعلقہ اصول اور ہدایات کے مطابق اسلامک بینکنگ کی خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے، جیسی بھی ان میں وقتاً فوقتاً تبدیلی کی جائے۔

''آئی وی آر'' سے مراد انٹریکٹو وائس ریسپانس کا ایک ایسا نظام ہے جس کی بدولت صارف کو کی پیڈ (Keypad) کے ذریعے مختلف ٹرانزیکشنز انجام دینے اور ہدایات دینے کے قابل بناتا ہے اور اس کے مطابق جواب دیتا ہے۔

''لنکڈ اکاؤنٹ / اکاؤنٹس'' سے مراد ایسا اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس ہیں جو آپس میں مربوط یعنی جڑے ہوئے ہوں اور بینک کے صارف کی درخواست پر کارڈ، موبائل انٹرنیٹ بینکنگ، انٹرنیٹ بینکنگ یا دیگر کوئی سروس متبادل ذریعے سے فراہم کر سکیں۔

''مرچنٹ'' سے مراد کوئی بھی ایسا شخص جو سامان اور / یا خدمات اور / یا دیگر فوائد فراہم کرتا ہو اور جو کارڈ کو ادائیگی کے ایک ذریعے کے طور پر قبول کرتا ہو۔

''**ڈجی بینک انٹرنیٹ بینکنگ**'' سے مراد بینکنگ کی سہولت ہو گی جو موبائل فون کے استعمال کے ذریعہ کسٹمرز کو مہیا کی گئی ہو۔

''موبائل بینکنگ'' سے مراد موبائل فون کے ذریعے صارف کو فراہم کردہ بینکاری کی سہولت ہے۔

''موبائل فون نمبر'' سے مراد ایسا موبائل فون نمبر ہے جو صارف کی جانب سے بینکاری خدمات کے استعمال کے لیے رجسٹر کرایا ہو۔ یہ نمبر وقتاً فوقتاً صارف کی جانب سے ہدایات موصول ہونے پر تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔

''مضاربہ'' سے شرکت کی ایک قسم مراد ہے۔ جس میں فیصل اسلامک بینکنگ، مضارب (رقوم کا انتظام کنندہ) اور کسٹمر ''رب المال'' (رقوم کا مالک) ہے۔ بینک، مضارب ہونے کی حیثیت سے خالصتاً اپنی صوابدید پر کسٹمرز کی رقوم کو شریعت کے مطابق طریقہ کار مثلاً اجارہ، مرابحہ، مشارکہ وغیرہ میں خرچ کرنے یا نہ کرنے کا اختیار رکھے گا۔ ڈپازٹ پر منافع کی شرح کی تعیین،

"شریعہ" سے منظور شدہ اوزان کے ذریعہ ،حساب کتاب کے طریقہ کار سے کی جائیگی جسکا اعلان ہر شمسی مہینے کی ابتداء میں کر دیا جائیگا اور صرف اسی مہینہ پر نافذ العمل ہو گا۔ ڈپازیٹرز اس نفع میں شریک ہونگے جو شریعت کے مطابق مختلف طریقہائے کاروبار میں سرمایہ کاری کے ذریعہ حاصل ہو گا۔ کسی نقصان کے ہونے کی صورت میں ہر ڈپازیٹر انویسٹمنٹ میں اپنے حصہ کے بقدر نقصان کو برداشت کریگا۔

''مضارب'' سے مراد مضاربہ کے معاہدہ کے تحت عمل کو انجام دینے والا شریک/ رقوم کا انتظام کنندہ ہے جو یہاں پر شعبہ فیصل بینک ہے۔

''فون بینکنگ'' سے مراد بینک کے کسی یونٹ کی جانب سے پیش کردہ بینکاری خدمات ہیں جن تک مختلف اقسام کی ٹرانزیکشنز کے لیےفون کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہو اور اکاؤنٹ ہولڈر سے ہدایات موصول کی جاسکتی ہوں۔ اس میں آئی وی آر کے ذریعے فراہم کی گئی خدمات بھی شامل ہیں۔

''ادائیگی'' سے مراد فنڈز کی ایسی منتقلی ہے جو صارف اپنے اکاؤنٹ/اکاؤنٹس سے کسی تیسرے فریق کے اکاؤنٹس میں یا بلز کی ادائیگی کے لیے انجام دے۔ بینک اپنے حتمی اختیار سے وقتاً فوقتاً اپنے مخصوص صارفین تک محدود کرسکتا ہے یا اسے عام طور پر اپنے تمام صارفین تک بڑھا سکتا ہے۔

''ذاتی معلومات'' سے مراد ایسی معلومات ہے جو صارف فیصل بینک کو فراہم کرے۔

''پن'' سے مراد وہ خفیہ ذاتی نمبر ہے جو کارڈ ہولڈر کو بینک کی جانب سے خاص طور پر فراہم کیا جاتا ہے یا وقتاً فوقتاً کارڈ ہولڈر خود اپنے لیے منتخب کرتا ہے۔ پن میں ٹی- پن، ایم- پن، اور ایس ایم ایس پن شامل ہیں۔

''ڈاک'' سے مراد ایسا ذریعہ جس کی بدولت کسٹمر کو اسٹیٹمنٹ، مشورہ جات یا دیگر دستاویزات وغیرہ پہنچائے جاسکیں۔

"قرض" بینک ڈیپازٹر کی رقم واپس کرنے کا پابند ہے۔ اگرچہ بینک شرعی اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری اور دیگر مقاصد کے لئے فنڈز کا استعمال کرسکتا ہے، لیکن اکاؤنٹ ہولڈرز بینک کے کسی بھی فائدے اور نقصان کے حصے دار نہیں ہوں گے۔

"رب المال" سے مراد سرمایہ کار / راس المال کا مالک ہے جو مضاربہ کے معاہدات میں لگایا جارہا ہے۔

"ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر" سے مراد وہ ایڈوائزر ہے جسکا تقرر بینک (RSMB) نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق کیا ہو اور جو بینک کے شریعہ بورڈ کا ایک ممبر ہو۔

"شریعہ بورڈ" سے مراد ممبرز کا ایک بورڈ ہے جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق بینک کے اسلامک بینکنگ کے آپریشنز کی نگرانی اور دیکھ بھال کے لئے بینک نے قائم کیا ہو۔

"شریعہ" سے مراد ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر (RSBM)/ چیئرمین شریعہ بورڈ / شریعہ بورڈ ہے۔

''ایس بی پی'' سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔

''ایس ایم ایس'' سے مراد شارٹ میسج سروس ہے جس میں جی ایس ایم، ٹی ڈی ایم اے ٹیلی کمیونکیشنز سسٹم سے alpha-numeric پیغاموں کی اسٹوریج، راؤٹنگ (routing) اور تقسیم شامل ہیں۔

''ٹیلکو'' سے مراد سیلولر فون کمپنی ہے جس نے کسٹمرز کو موبائلفون بینکاری کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بینک کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔

''شرائط'' سے مراد یہاں پر درج شرائط وضوابط ہیں۔

''پی او ایس'' یا ''پی او ایس ٹرمینلز'' سے مراد مرچنٹ سروس /ریٹیل آؤٹ لیٹس پر نصب سیلز الیکٹرونک ٹرمینلز ہیں جو کارڈ ہولڈر کو کارڈ استعمال کرنے کے قابل بناتے ہیں تاکہ وہ خریداری کے لیے اپنے بینک کے پاس موجود لنک اکاؤنٹ (Linked Account) میں موجود فنڈ تک رسائی حاصل کر سکے۔

''سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر'' سے مراد ایسا فرد (افراد) ہے جس کو بینک نے کارڈ ہولڈر کی درخواست پر سپلیمنٹری کارڈ جاری کیا ہو۔

"انویسٹمنٹ سرٹیفکیٹ" سے مراد اسلامک انویسٹمنٹ کا سرٹیفکیٹ ہے جیسا کہ" فیصل اسلامک انویسٹمنٹ سرٹیفکیٹ، اسلامک ماہوار انکم سرٹیفکیٹس یا دیگر کوئی اسلامک انویسٹمنٹس سرٹیفکیٹس جن کو وقتاً فوقتاً بینک نے جاری کیا ہو۔

"ماسٹر کارڈ" سے مراد ATMs اور POS مشینوں کے لئے عالمی سطح پر سروس فراہم کرنے والا نیٹ ورک ہے۔ جہاں پر کارڈ ہولڈر ATM/POS سروسز کو استعمال کر سکتا ہے۔

"ویٹ ایجز" سے مراد منافع کی تقسیم کی درجہ بندی ہے جس میں ڈپازٹس کی مختلف اقسام جس میں ان کے طریقہ کار/ مثلاً مدت، رقم اور منافع کی ادائیگی کا طریقہ اور اہلیت شامل ہوتے ہیں۔ ان ویٹ ایجز کا اعلان مدت کے آغاز سے کم از کم تین دن قبل ہوتا ہے اور مدت کے دوران ان میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

فیصل بینک لمیٹڈ (بینک) کی جانب سے وقتاً فوقتاً مجھے/ ہمیں، ہماری درخواست پر فراہم کی جانی والی بینکاری خدمات کے حوالے سے، میں/ ہم اقرار کرتے ہیں کہ میرے/ ہمارے اکاؤنٹس، اکاؤنٹ اوپننگ فارم اور دیگر متعلقہ اکاؤنٹس کے دستاویزات میں درج میرے/ ہمارے اوپر لاگو ہونے والی شرائط قبول ہیں۔

1. بینک اپنے پاس موجود رقوم کو کسی بھی شریعہ کمپلائنٹ ڈپازیٹری یا ڈپازٹریس یا انویسٹمنٹ میں لگا سکتا ہے۔

2. میں/ ہم اس بات سے اتفاق کرتا/ کرتے ہیں کہ بینک کی جانب سے متعارف کردہ نئی پروڈکٹ کی خصوصیات عمومی طور پر بینک کے تمام اکاؤنٹس یا سہولیات پر لاگو نہیں ہوتے ہیں اور نہ ہی میں یا ہم سے کوئی قانونی یا تجارتی بنیاد پر بینک کو اس بات کے لیے پابند کر سکتا ہے کہ وہ اضافی سہولیات مجھے/ ہمارے اکاؤنٹ پر بھی فراہم کرے۔ بینک کی نئی متعارف کردہ پروڈکٹ کی خصوصیات اس مخصوص اکاؤنٹ/ پروڈکٹ کی شرائط وضوابط کا حصہ سمجھے جائیں گے۔ اگر نئی متعارف کردہ پروڈکٹ کی خصوصیات تمام اکاؤنٹس کے لیے لاگو عمومی شرائط وضوابط کے برخلاف ہوں تو ایسی صورت میں بعد میں متعارف کردہ شرائط وضوابط کو فوقیت حاصل ہوگی گویا یہ بھی اس مخصوص اکاؤنٹ یا سہولت کا حصہ تھیں جب کہ دیگر شرائط وضوابط ویسی ہی برقرار رہیں گی۔

3. بینک کسی بھی وقت یا وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر تمام اکاؤنٹس پر بے باقی کا حق رکھتا ہے اور انہیں یکجا بھی کر سکتا ہے، جن میں ہم یا میں دستخط کنندہ ہیں اور ایسے اکاؤنٹ میں موجود فنڈز سے کسی دیگر اکاؤنٹ کی بقایا جات منہا کی جا سکتی ہیں۔

میں/ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ بینک اپنی انٹرنل پالیسی اور ریگولیٹری تقاضوں کے مطابق اکاؤنٹ کھولنے کی درخواست کو مسترد کرنے کا پورا اختیار رکھتا ہے، جیسے بھی بینک مناسب سمجھے اور بینک کی جانب سے کیا گیا فیصلہ بغیر کسی اعتراض کے قابل قبول اور حتمی ہوگا۔

4. میں/ ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ اکاؤنٹ کا ٹائٹل میرے/ ہمارے نام پر یا کاروباری ادارے کے نام پر ہے جس کا میں اکیلا مالک/ شراکت دار/ ڈائریکٹر ہوں اور آپ کو مجاز بناتا ہوں کہ جب تک میں یا ہم آپ کو اس کے لیے تحریری نوٹس نہ دیں تب تک ایسے اکاؤنٹ کے چیکس، ڈرافٹس اور آرڈر کو قبول کریں اور ادائیگی کے لیے تمام بل قبول کریں اور تمام نوٹس جن پر میرا/ ہمارا دستخط ہوں یا توثیق کریں بشرطیکہ اکاؤنٹ میں بیلنس موجود ہو۔

5. میں/ ہم اقرار کرتے ہیں کہ بینک صرف ان واجبات کی ادائیگی کے لیے پابند ہوگا جو مجھے/ ہمیں قابل ادا ہوں اور صرف اسی کرنسی اور اس برانچ سے جہاں متعلقہ اکاؤنٹ رکھا گیا ہے۔ بینک مجھے/ ہمیں کوئی بھی ایسی رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو کسی دوسرے طریقے سے دوسری کرنسی میں اور کسی دوسری برانچ سے قابل ادا ہوگی۔ فنڈز کی عدم دستیابی اور اس پر کسی منافع کے لیے بینک، اس کا ہیڈ آفس یا بینک کی کوئی دیگر برانچ، ذیلی ادارہ یا منسلک ادارہ ان حالات کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو اس کے کنٹرول سے باہر ہوں گے۔

6. اگر ڈاک کے عمومی طریقہ کار سے کسی خط یا نوٹس کا پہنچایا جانا ممکن ہو تو میں/ ہم اقرار کرتے ہیں کہ بینک کی جانب سے ڈاک کے ذریعے بھیجا گیا کوئی بھی خط یا نوٹس میرے/ ہمارے بتائے ہوئے پتے پر ایسے حالات میں پہنچایا گیا/ موصول شدہ تصور کیا جائے گا۔

7. میں/ ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ کوئی بھی یا تمام فنڈز جو مجھ سے تعلق رکھتے ہیں یا میرے/ ہمارے یا ہم سب سے متعلق معلوم ہوتے ہیں، بشمول تمام فنانسز پر ایس بی پی کی مجوزہ کردہ منافع کی حد کے بغیر اور/ یا ڈسکاؤنٹس جو بینک کی جانب سے دیا جائے یا میرے/ ہم تمام کے اکاؤنٹ جو بینک کے قبضہ میں آ جائیں، کسی بھی وقت آپ کو اختیار ہوگا کہ اس اکاؤنٹ

میں کریڈٹ کرسکتے ہیں۔

8. مشترکہ / جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر ہونے کی صورت میں مجموعی طور پر درج ذیل شرائط لاگو ہوں گی:

a) ہم میں سے ہر ایک، ایک دوسرے کو اختیار دیتا ہے اور مجاز بناتا ہے کہ (i) کسی ایک یا تمام چیکس، ڈرافٹس، نوٹس یا رقم کے ادائیگی کے دیگر تمام دستاویزات کی توثیق کرے جو ادائیگی کے قابل ہوں یا رقم کی ادائیگی کے لیے جاری ہوں یا ہم میں سے کسی کے متعلق خیال کیے جاتے ہوں اور اگر ایسے دستاویزات بینک کو موصول ہوتے ہیں تو ہدایات جاری نہ ہونے کے باوجود بینک کو اختیار دیا جاتا ہے کہ کسی بھی تصدیق کے بغیر انہیں ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کردے، اور (ii) بینک کو کسی چیک یا ادائیگی کی ہدایات کے سلسلے میں پیمنٹ روکنے کی ہدایات دے جو یہاں اکاؤنٹ پر بنایا جائے۔

b) مشترکہ دستخطوں سے چلائے جانے کی صورت میں بینک ہم میں سے کسی کی بھی ہدایات پر عمل کرسکتا ہے حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی اس کے خلاف بینک کو تحریری طور پر ہدایت دے۔ ایسی صورت میں کہ اکاؤنٹ کسی واحد اتھارٹی سے چلایا جارہا ہو، اگر کسی ایک دستخط کنندہ کی جانب سے ملنے والی ہدایات پر عمل کرنے سے پہلے بینک کو کسی دوسرے دستخط کنندہ کی جانب سے اس کے خلاف ہدایات موصول ہوں تو بینک اپنے اختیار سے، اس بات سے قطع نظر کہ موجود اختیار کیا ہے یا ہدایات کیا بیان کرتی ہیں، تمام دستخط کنندگان کی ہدایات پر عمل کرسکتا ہے۔

c) ہم میں سے کسی کی وفات کی صورت میں بینک دستخط کنندہ اتھارٹی پر بھروسہ کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً عمل کرسکتا ہے جس کے بارے میں اس کو بتایا گیا ہو، یہاں تک کہ بینک کو وفات سے متعلق تحریری نوٹس نہ مل گیا ہو یا ہم میں سے کسی ایک کی جانب سے اور مجاز اتھارٹی کی جانب سے ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کردیا گیا یا بینک کو اطمینان بخش شہادت فراہم کردی گئی ہو۔ ہم میں سے کسی کی ثابت شدہ وفات کی صورت میں، بینک اکاؤنٹ بیلنس کی رقم پسماندگان کو قابل ادا تصور کرے گا۔

9. بینک اس بات کا مجاز ہے کہ وہ کسی مصرف، خرچ، ڈیوٹیز، ٹیکسز، لیویز، جیسا کہ وقتاً فوقتاً لاگو ہوتی ہیں، اور / یا بینک کی جانب سے کسی ٹرانزیکشن کے لیے یا میرے / ہمارے ساتھ ریلیشن شپ کے سبب ادا کیئے جائیں تو وہ اکاؤنٹ سے منہا کرسکتا ہے۔

10. بینک میری / ہماری جانب سے بینک کو قابل ادا ایسی رقم کو ہمارے اکاؤنٹ سے منہا کرسکتا ہے خواہ ایسا اکاؤنٹ اس وقت کریڈٹ میں ہو یا اوورڈران (overdrawn) ہو یا اس کٹوتی سے اوورڈرا ہوجائے، میں / ہم اقرار کرتے ہیں:

11. میں / ہم تمام چیکس، آرڈرز، بلز، نوٹس، قابل منتقل دستاویزات اور رسیدوں یا میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے دیگر انسٹرومنٹس پر موجود تصدیق کے حقیقی ہونے، درست ہونے اور موثر ہونے کی پوری ذمہ داری لیتا / لیتے ہیں۔

12. بینک کی جانب سے سیونگز اکاؤنٹس کے لیے وقتاً فوقتاً اعلان کردہ منافع کی رقم اور شرح حتمی ہوگی اور میں / ہم اس کی پابند کروں گا / کریں گے۔

13. میں / ہم اقرار کرتا / کرتے ہیں کہ بینک اور اس کی داخلی پالیسی پاکستان میں منی لانڈرنگ کی روکتھام کے قوانین سے مشروط ہیں۔ میں / ہم اقرار کرتا / کرتے ہیں کہ ایسے قوانین، قواعد اور پالیسی کی تعمیل کے لیے میں / ہم مقامی اور غیر ملکی کرنسی میں کی گئی ٹرانزیکشن کے بارے میں بینک کی جانب سے طلب کردہ معلومات فراہم کروں گا / کریں گے اور بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ یہ معلومات پاکستان میں سرکاری تحقیقاتی ادارے اور / یا بیرون ملک فراہم کرے اور / یا جس طرح بھی قانونی طور پر طلب کیا جائے۔

14. ایسے اکاؤنٹ جو گزشتہ 12 ماہ سے غیر فعال ہو یا انہیں چلایا گیا نہ ہو تو انہیں غیر فعال (dormant) تصور کیا جائے گا اور اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے تحریری درخواست پر ہی دوبارہ فعال کئے جائیں گے اور اس کے لیے اس کی ذاتی موجودگی بھی ضروری ہوگی۔

15. ڈپازٹس یا دستاویزات یا قیمتی اشیاء (نابالغ کے لیے رکھے گئے

ڈپازٹس اور حکومتی ڈپازٹس کے علاوہ) جن کے بارے میں کوئی ٹرانزیکشن نہ ہوئی ہو، اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس کے لیے درخواست نہ کی گئی ہو یا گزشتہ 10 سال کے دوران کوئی دعویٰ یا اعتراف نہ کیا گیا ہو، لاوارث سمجھے جائیں گے اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 کی شق 31 کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس جمع کرادیئے جائیں گے۔

اضافی شرائط وضوابط

جوائنٹ اکاؤنٹس

16. اگر اکاؤنٹ دو یا دو سے زیادہ افراد کے نام کھولا گیا ہے تو اس میں کسی بھی وقت جمع کرایا گیا بیلنس مشترکہ طور پر دونوں کا ہوگا۔ ایسے افراد مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر اس اکاؤنٹ اور سروسز پر لاگو ہونے والے تمام اخراجات کے ذمہ دار ہوں گے۔

17. اگر اکاؤنٹ اکیلے دستخط کنندہ کے اختیارات سے کھولا گیا ہو، تو ایسی صورت میں کسی صارف کی زبانی اور/یا تحریری ہدایات کی قبولیت بینک کے اختیار پر منحصر ہے۔ اگر اکاؤنٹ مشترکہ دستخطوں کے تحت چلایا جارہا ہو تو کسی ایک یا زیادہ جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی زبانی ہدایات قابل قبول نہیں ہوں گی جب تک کہ تمام اکاؤنٹ ہولڈرز کی جانب سے تحریری طور پر اس بارے میں بینک کو مجاز بنایا نہ گیا ہو۔

18. جوائنٹ اکاؤنٹ ہونے کی صورت مین درج ذیل شرائط کا بھی اطلاق ہوگا:

a) ہر ایک دستخط کنندہ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس نے دوسرے کو اختیار دے رکھا ہے۔

(i) ایسے اکاؤنٹ میں جمع کرانے کے لیے تصدیق اور جمع کروائے کوئی ایک اور تمام چیکس، ڈرافٹس، نوٹسز یا دیگر دستاویزات یا واجبات کی ادائیگی یا کوئی ایک یا دونوں کسٹمرز سے متعلق ہو اور اگر ایسی دستاویز پر جو اس طریقہ سے تائید شدہ نہیں ہے بینک کو موصول ہوگی تو بینک کے اس کے برعکس ہدایات کی عدم موجود گی میں اختیار ہوگا کہ وہ کسٹمرز کی خواہش پر اس کی توثیق کرے اور اسے دیئے گئے اکاؤنٹ میں جمع کرنے کے لیے وصول کرے، اور

(ii) کسی بھی کسٹمر کا/کے آرڈرز ایسے اکاؤنٹ کے مقابلے میں یہاں ڈرا کیا جاسکے۔

b) چاہے کسی بھی ایک یا تمام کسٹمرز کی وفات رکاوٹ بنے یا نہیں، بینک وقتاً فوقتاً کسی بھی دستخط کنندہ اتھارٹی پر بھروسہ کرتے ہوئے عمل جاری رکھ سکتا ہے یہاں تک کہ بینک کو ان کی جانب سے تحریری نوٹس مل جائے کہ یہ قانون پر عمل درآمد کے نتیجے میں یا کسی اور طریقہ کار کے سبب مسترد یا ختم کردی گئی ہے۔ کسٹمرز میں سے کسی ایک کی وفات کی صورت میں بھی ایسے اکاؤنٹ میں کریڈٹ کی گئی رقم مذکورہ فرد کی وفات کے وقت تمام پسماندگان کی ہوگی اور بینک اس طریقہ کے مطابق معاملہ کرسکتا ہے۔

c) ہم آپ کو اختیار دیتے ہیں کہ جب تک ہم میں سے کوئی (دونوں میں سے کوئی ایک یا پسماندہ اکاؤنٹ کی صورت میں) یا دونوں/ہم تمام (جوائنٹ دستخط کنندگان کی صورت میں) بینک کو اس کے برعکس تحریری نوٹس دیں تو کسی بھی ایسے اکاؤنٹ کا منہا کرتے ہوئے تمام چیکس، ڈرافٹس اور آرڈرز، تمام منظور شدہ بلز اور تمام نوٹسز جو کہ دستخط شدہ/توثیق شدہ/تصدیق شدہ ہوں، دونوں میں سے کسی ایک کے یا دونوں ہماری طرف سے ہوں تو بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ ادائیگی کردے یا ہم سے کسی پسماندہ کا آرڈر یا اس پسماندہ کے کسی قانونی نمائندے، کوئی نامزد سیکورٹیز یا جائیداد جو ہمارے جوائنٹ اکاؤنٹ کے زیر تحویل ہو یا بینک نے ہمارے لیے رکھی ہو۔

19. جہاں اکاؤنٹ تنہا دستخط کنندہ کے اختیار کے تحت کھولا گیا ہو اور اگر تنہا دستخط کنندہ کی طرف سے موصول ہونے والی ہدایات پر عمل درآمد سے قبل بینک کو دوسرے دستخط کنندہ سے اس کے برعکس ہدایات موصول ہوں تو بینک حقیقت میں اپنے اختیار سے صرف تمام دستخط کنندگان کی ہدایات پر عمل کرسکتا ہے اس سے پہلے کہ متعلقہ اختیار اور ہدایات کسی اور طریقہ کار کے لیے وضاحت نہ کرتے ہوں۔

مضاربہ کی بنیاد پر ڈپازٹس

20. مضاربہ کی بنیاد پر ڈپازٹس، فیصل بینک کے سیونگ اکاؤنٹس / نفع بخش اکاؤنٹس اور انویسٹمنٹ سرٹیفکیٹس کی تمام اقسام پر مشتمل ہے۔

21. بینک کو فراہم کردہ رقوم شریعت کے مطابق سرمایہ کاری کے اسلامی طریقوں مثلاً مرابحہ، مشارکہ، اجارہ، استصناع یا سرمایہ کاری اور/ یا انویسٹمنٹ کے کسی دوسرے اسلامی طریقہ کار میں لگائی جائینگی۔

22. کسٹمر متفق ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے / ہمارے اکاؤنٹ میں کم از کم رقم رکھے گا جیسا کہ بینک کو وقتاً فوقتاً مطلوب ہو گا۔ بینک، مروجہ ریٹ کے مطابق اکاؤنٹ سے کم از کم رقم کے چارجز کی کٹوتی کا اختیار محفوظ رکھتا ہے جبکہ کسٹمر، بینک کے اس مطالبہ کو پورا کرنے میں ناکام ثابت ہو۔

23. بینک اپنی رقوم / راس المال کو (جو کہ سیّال / نقد شکل میں میسر ہو گا) ڈپازیٹرز کی رقم کے ساتھ (بشمول کرنٹ ڈپازٹس کے) مضاربہ پول میں شامل کر سکے گا جتنی اور جب ضرورت ہو گی۔

24. کسٹمر، بینک کو اپنی رقوم یا دیگر ڈپازیٹرز کی رقوم کو بشمول کرنٹ ڈپازٹس کے، مضاربہ پول میں شامل کرنے کی صریح اجازت دیتا ہے، جتنی اور جب ضرورت ہو۔

25. پول کے نقد منافع کا حساب کتاب اور تعیّن، تمام براہ راست اخراجات، Write off اور پول کی گراس انکم (GIP) سے سرمایہ کاری کے نقصانات کی کٹوتی کرکے کیا جائیگا۔ اس قابل تقسیم منافع کو بینک (مضارب کی حیثیت سے، جس کی بنیاد مضارب کے لئے اعلان کردہ مروجہ، حصہ پر ہو گی) اور ڈپازٹرز (بحیثیت رب المال، جس کی بنیاد پہلے سے طے شدہ اوزان پر ہو گی) کے درمیان تقسیم کردیا جائیگا۔ تاہم اگر بینک نے اپنی رقوم/راس المال کو پول میں شامل کیا ہو گا تو پول کے اس نقد نفع کا حساب، پول میں بینک کے راس المال اور ڈپازٹرز کی رقوم کے مابین انکے اپنے اپنے حصے کے تناسب سے ہو گا پھر اس موجودہ قابلِ تقسیم نفع کو بینک (مضارب کی حیثیت سے، جس کی بنیاد مضارب کے لئے اعلان کردہ مروجہ، حصہ نفع پر ہو گی) اور کسٹمرز (بحیثیت رب المال، جس کی بنیاد پہلے سے طے شدہ اوزان پر ہو گی) کے درمیان تقسیم کردیا جائیگا۔ بینک یہاں قابلِ اطلاق مروجہ اصول اور / یا ہدایات کے مطابق وقتاً فوقتاً مضارب کے حصہ نفع اور/یا نفع کے اوزان (Weightage) کو بدلنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ یہ تبدیلی منافع کی تعیین کی مدت کی ابتداء سے فوری نافذ العمل سمجھی جائیگی۔

26. مضارب کا موجودہ اور مروجہ حصہ نفع اور نفع کے اوزان (Weightage) جو مضاربہ پول میں مضاربہ کی بنیاد پر کئے گئے ڈپازٹس پر نافذ العمل ہونگے بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہونگے، بینک کی شاخوں میں آویزاں کئے جائینگے، وقتاً فوقتاً بینک سے حاصل کئے جا سکیں گے اور / یا کسٹمر کو کسی اور ذریعہ سے آگاہ کیا جائیگا جو بینک کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق الیکٹرونک یا کوئی اور ذریعہ ہو گا۔

27. مضاربہ کی بنیاد پر ڈپازٹس اکاؤنٹ کے نفع کو ہر شمسی مہینے کے اختتام پر آٹھ کاروباری دنوں کے اندر یا ان ایام یا وقفوں میں مضارب کے اکاؤنٹ میں منتقل کردیا جائیگا جنکی تعیین اور حساب بینک خالصتاً اپنی صوابدید پر کریگا۔

28. مضاربہ کی بنیاد پر ڈپازٹس کا واجب الاداء منافع پاکستان کے مروجہ قوانین اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے قواعد وضوابط کے مطابق ہو گا جو شریعت کے قواعد اور اصولوں سے متصادم نہیں ہونگے۔ جیسا کہ بینک کے شریعہ بورڈ کی طرف سے واضح کیا گیا ہے۔ زکوٰۃ، With holding ٹیکس یا دیگر ٹیکسز جو وقتاً فوقتاً عائد ہونگے انکو پاکستان کے مروجہ قوانین کے مطابق منہا کر لیا جائیگا۔

29. کسٹمر تسلیم کرتا ہے کہ ان شرائط وضوابط میں سے کسی کو وارنٹی شمار نہیں کیا جائیگا اور نہ ہی مضاربہ کی بنیاد پر حاصل شدہ رقم کے حوالہ سے بینک کی جانب سے منافع کی یقین دہانی متصور کیا جائیگا۔ کسٹمر باخبر ہے کہ مضاربہ پول کے تمام ڈپازٹس کسی ممکنہ نقصان سے محفوظ نہیں جو کہ مضاربہ پول کے اثاثہ جات کو لاحق ہونے والے خسارہ کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ کوئی نقصان جو نفع کی تعیین کی مد (Profit Allocation Period) کے دورانیہ میں مضاربہ

پول کو لاحق ہو گا اسکو صرف کسٹمر برداشت کریگا۔ بینک صرف اُس نقصان کے ازالے کا ذمہ دار ہو گا جو مضارب کی کوتاہی یا قصداً دھوکہ بازی کی وجہ سے ہو۔ تاہم اگر بینک نے بھی مضاربہ پول میں شریک کی حیثیت سے مخصوص رقم کی سرمایہ کار اس نقصان کو بینک اور کسٹمر کے درمیان، بینک اور کسٹمر کی لگائی گئی رقوم کے تناسب سے تقسیم کیا جائیگا۔

30. کسٹمر اجازت دیتا ہے کہ شریعہ بورڈ کی منظوری حاصل کرنے کے بعد بینک منافع کی مساوات کو برقرار (PER) رکھنے کے لئے مضاربہ کے نفع میں سے کچھ رقم کو مضارب کے حصہ کی تعیین سے پہلے اس غرض سے محفوظ کر لے کہ کسٹمرز کو نفع واپس کرنے کا ایک متعین معیار برقرار رکھا جاسکے جو کہ بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہو گا، بینک کی شاخوں پر آویزاں کیا جائیگا۔ وقتاً فوقتاً بینک سے حاصل کیا جاسکے گا یا کسٹمر کو بینک کے مروجہ طریقہ کار اور ریگولیٹری کے تقاضوں کے مطابق الیکٹرونک ذریعہ یا کسی اور ذریعہ سے آگاہ کیا جاسکتا ہے۔ PER کے لئے مختص رقم، خالصتاً بینک کی صوابدید پر کسٹمرز / شیئر ہولڈرز کو واپس کی جاسکتی ہے۔

31. کسٹمر اسکی بھی اجازت دیتا ہے کہ "شریعہ" کی منظوری حاصل کرنے کے بعد بینک، کسٹمر کے نفع سے کچھ رقم سرمایہ کاری میں نقصان کے خدشہ سے تحفظ (IRR) کے لئے مختص کر سکتا ہے جو مستقبل میں ہونے والے نقصان کی تلافی کی غرض سے ہو گا۔ جو کہ بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہو گا، بینک کی شاخوں پر آویزاں کیا جائیگا۔ وقتاً فوقتاً بینک سے حاصل کیا جاسکے گا یا کسٹمر کو بینک کے مروجہ طریقہ کار اور ریگولیٹری کے تقاضوں کے مطابق الیکٹرونک ذریعہ یا کسی اور ذریعہ سے آگاہ کیا جاسکتا ہے۔ بینک خالصتہً اپنی صوابدید پر نقصان کی تلافی کے لئے IRR میں موجود رقم کو استعمال کر سکتا ہے۔

32. کسٹمر انتظامی یا مضاربہ کی رقوم کی سرمایہ کاری سے متعلق فیصلوں میں شریک نہ ہو گا اور اس معاہدہ پر دستخط کرتے ہوئے کسٹمر باخبر ہے کہ بینک/ مضارب کو ان رقوم کی سرمایہ کاری کا ناقابلِ تردید حق دے چکا ہے۔

33. مضاربہ کی بنیاد پر ڈپازٹس کے اکاؤنٹ ہولڈر، منافع میں حصے کے اہل ہونگے جو کہ بینک کے اسلامک بینکنگ آپریشنز کے ذریعہ اسلامک فنانس کے مختلف طریقوں میں سرمایہ کاری کر کے حاصل کیا گیا ہو گا۔

سیونگ اکاؤنٹس

34. سیونگ اکاؤنٹس، مضاربہ مطلقہ کے بندوبست کے تحت نفع و نقصان میں شراکت کی پیشکش ہے۔ (اس گنجائش کے ساتھ کہ بینک بھی نفع نقصان کی بنیاد پر مضاربہ پول میں اپنی رقوم کو شامل کر سکتا ہے)۔

35. کسی وقت کہ سیونگ اکاؤنٹ کا تمام تر ڈپازٹ مہینہ کے درمیان کسی ایسے وقت میں نکلوایا جائے۔ جبکہ پرافٹ کیلکولیشن پیریڈ کے لئے مضاربہ کا نفع معلوم نہیں کیا جاسکتا ہو تو ایسی صورت میں منافع کی رقم کا حساب اس شرح منافع کو استعمال کرتے ہوئے ہو گا جو اس سے فوری پہلے منافع کے حساب کتاب کے دورانیہ پر نافذ العمل تھا اور جلد از جلد کسٹمر کو ادا کر دیا جائیگا، جسکے بعد اکاؤنٹ بند ہو جائیگا۔ تخارج کے اصول کے تحت یہ حساب کتاب اور کسٹمر کو ادائیگی، بینک کو کسٹمر کی طرف سے اپنی ذمہ داریوں سے مکمل اور حتمی، بری الذمہ کرنے والی ہو گی اور مزید کسی طرح کا دعویٰ نہیں کیا جاسکے گا اور نہ ہی قابل پذیرائی ہو گا۔ گذشتہ پرافٹ کیلکولیشن پیریڈ پر نافذ العمل شرح منافع کے حساب سے نفع کی رقم کی وصولی کے عوض، کسٹمر نفع کی رقم کی وصولی کے کسی بھی حق سے دستبردار ہونے پر رضا مند ہے جسکا حساب کتاب موجودہ پرافٹ کیلکولیشن پیریڈ پر نافذ العمل شرح منافع کے مطابق کیا جائیگا اور رضامند ہے کہ نفع کی ایسی کسی بھی رقم کو موجودہ اکاؤنٹ ہولڈر کے مفاد میں استعمال کر لیا جائے اور یہ کہ ایسی رقم یا رقوم کی ادائیگی کی تاریخ، اس اکاؤنٹ کے لئے نفع کی ادائیگی کی تاریخ ہو گی۔

انویسٹمنٹ سرٹیفکیٹس

36. انویسٹمنٹ سرٹیفکیٹس پر نافذ العمل شرائط و ضوابط اس درخواست پر دی گئی ہیں جو کسٹمر نے ان سرٹیفکیٹس کے اجراء کے لئے دی ہے اور یہ "کسٹمر ریلیشن فارم" کا لازمی حصہ متصور کی جائینگی۔

کرنٹ اکاؤنٹس

37. کرنٹ اکاؤنٹس قرض کی بنیاد پر کھولا جاتا ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر کو وقتاً فوقتاً اپنی سہولت کے مطابق رقوم نکلوانے کی رعایت دینے کی پیشکش کرتا ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ پر کوئی منافع ادا نہیں کیا جائیگا۔ بینک کو کرنٹ اکاؤنٹ میں حاصل شدہ رقوم کو، شریعت کے مطابق سرمایہ کاری کے اسلامی طریقوں (مرابحہ، اجارہ، استصناع، مشارکہ یا سرمایہ کاری اور / یا انویسٹمنٹ کے کسی اور طریقہ) (شریعت کے مطابق اثاثوں) میں شریعہ بورڈ کی منظوری کے بعد لگایا جائے گا، جس طرح بھی بینک مناسب سمجھے گا۔

38. بینک کرنٹ ڈپازٹس کے تمام خدشات کو قبول کرتا ہے (جو قرض کی بنیاد پر فراہم کئے گئے ہیں) اور نفع ونقصان کے تخمینہ اور تمام پولز پر تقسیم کے مقصد سے، ان قرض ڈپازٹ کو اپنی ایکیوٹی (راس المال) میں شمار کرسکتا ہے۔

چیک بک کی حفاظت اور احتیاطی تدابیر

39. صارف یا اس کی جانب سے بینک کا مجاز نمائندہ چیک بک کے اجراء کی درخواست کرنے کے پینتالیس (45) دنوں کے اندر چیک بک حاصل کرلے گا جس کے بعد بینک چیک بک کو تلف کرسکتا ہے۔ نئی چیک بک صارف کی جانب سے درخواست موصول ہونے کے بعد کی جائے گی اور متعلقہ چارجز اکاؤنٹ میں سے وصول کر لیے جائیں گے۔

اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کی ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ بینک کی جانب سے فراہم کردہ چیک بک کو ہمیشہ حفاظت سے رکھے گا۔ اگر کسی ادائیگی سے قبل بینک کو اطلاع کردی گئی ہے تو چیک / چیک بک کے ضائع / چوری ہونے یا جعل سازی کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کا میں / ہم ذاتی / مشترکہ / انفرادی طور پر ذمہ دار نہ ہوں گے۔ تاہم بینک نیک نیتی کی بنیاد پر مطلوبہ احتیاط کا ذمہ دار ہوگا۔

40. ناخواندہ صارف کسی ثابتی کے بغیر کسی چیک / چیکس کو کاٹنے اور کانٹ چھانٹ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

چارجز اور اخراجات

41. بینک، کسٹمر سے مزید کوئی اختیار حاصل کئے بغیر، بینک کے پاس موجود کسٹمر کے اکاؤنٹ سے جیسا کہ شریعہ کی طرف سے اجازت ہو، تمام اخراجات، فیسز، کمیشنز، ٹیکسز، ڈیوٹیز یا دیگر چارجز اور حقیقی نقصانات کی کٹوتی کرسکتا ہے جو اکاؤنٹ کو کھولنے / آپریشنز / بندوبست کرنے کے سلسلے میں بینک کو پیش آئے ہوں یا پیش آسکتے ہوں اور یا خدمات کی فراہمی اور یا بینکنگ کی دیگر خدمات کی وجہ سے ہو جو بینک کسٹمر کو فراہم کرسکتا ہو۔

اسٹینڈنگ آرڈر

42. میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ میں / ہم اپنے اکاؤنٹ میں مناسب بیلنس برقرار رکھیں گے تاکہ بینک کو وقتاً فوقتاً میری / ہماری جانب سے جاری کردہ اسٹینڈنگ آرڈر کی تعمیل کے قابل بنایا جاسکے۔

43. میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ بینک اس بات کا مجاز ہے کہ میری / ہماری جانب سے بینک کو دیئے جانے والے اسٹینڈنگ آرڈرز متاثر ہوں تو کلیکشن کے لیے بینک کو پیش کردہ ایسے چیکوں کے مقابل اسٹینڈنگ آرڈرز کی ترجیح کے لیے یا بینک کی جانب سے دیگر انتظامات کا تعین کرے۔

44. میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ بینک کو میری / ہماری جانب سے وقتاً فوقتاً دیئے جانے والے اسٹینڈنگ آرڈرز کی تعمیل کے لیے اکاؤنٹ میں اگر بیلنس ناکافی ہو تو بینک اپنی صوابدید پر مجھے / ہمیں مطلع کرتے ہوئے یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ ایسے اسٹینڈنگ آرڈرز کی تعمیل کی جائے یا نہیں۔ اگر اکاؤنٹ میں بیلنس ناکافی ہے تو بینک میری / ہماری جانب سے وقتاً فوقتاً دیئے گئے ایسے اسٹینڈنگ آرڈرز کو رد کرسکتا ہے۔

45. بینک کو وقتاً فوقتاً دیئے گئے اسٹینڈنگ آرڈرز میری / ہماری وفات یا دیوالیہ پن کے باوجود موثر رہیں گے یہاں تک کہ وفات یا دیوالیہ پن سے متعلق قابل قبول تحریری نوٹس بینک کو وصول ہو۔

46. میری / ہماری جانب سے بینک کو وقتاً فوقتاً دیئے گئے اسٹینڈنگ

آرڈرز میں ترامیم لازمی طور پر اگلی اس طرح کی ادائیگی سے کم از کم ایک ہفتہ قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

47. میری/ہماری جانب سے بینک کو وقتاً فوقتاً دیئے گئے اسٹینڈنگ آرڈرز میں ترامیم پر اور ہر ایسے نئے اسٹینڈنگ آرڈر کے لیے بینک اپنے حتمی اختیار سے چارجز لاگو کرسکتا ہے۔ بینک اپنے حتمی اختیار سے ہر ایسے اسٹینڈنگ آرڈر پر بھی چارجز لاگو کرسکتا ہے جن پر اس نے ناکافی بیلنس کی وجہ سے عمل نہ کیا ہو۔

48. بینک کی جانب سے گردشی ادائیگیوں پر چارجز وصول کیئے جاسکتے ہیں۔ یہ چارجز دیگر مصارف، ڈاک کے اخراجات اور/یا اسٹامپ ڈیوٹی کے علاوہ ہوں گے جو بینک نے گردشی ادائیگی کے سلسلے میں ادا کیے ہوں۔

49. میری/ہماری جانب سے بینک کو وقتاً فوقتاً دیئے گئے اسٹینڈنگ آرڈرز کی تعمیل کے سلسلے میں ہونے والے نتائج کے لیے میں/ہم بینک کو کسی بھی نقصان/دعوہ جات کے خلاف بری الذمہ ہونے کا اقرار کرتا/ کرتے ہیں۔

ادائیگی روکنا (Stop payment)

50. میں/ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ چیک یا چیکس پر ادائیگیوں کو روکنے کے لیے میں/ہم اسٹاپ پیمنٹ فارم استعمال کرتے ہوئے تحریری طور پر درخواست کریں گے، جس میں کسی جانبداری کے بغیر چیک کی تفصیلات مثلاً (i) چیک نمبر (ii) تاریخ (iii) وصول کرنے والے کا نام اور (iv) رقم سے متعلق تفصیل دی گئی ہو۔ ایسی ہدایات فون بینکنگ یا متبادل چینل کے ذریعے بھی دی جاسکتی ہیں۔

51. میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ بینک کی ان اسٹاپ پیمنٹ کی درخواستوں پر اپنی صوابدید پر چارجز نافذ کرسکتا ہے اور بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ میرے/ہمارے اکاؤنٹ سے ایسے چارجز منہا کرلے۔

فنڈز کی منتقلی

52. میں/ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ فنڈز کی منتقلی کے بارے میں میری/ہماری جانب سے وقتاً فوقتاً بینک سے کی گی درخواستوں پر عمل کرنے کے لیے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا یہاں تک کہ میرے/ہمارے اکاؤنٹ میں کافی بیلنس موجود ہو۔

53. میں/ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ بینک تمام قوانین، قواعد، عدالتی فیصلوں، انتظامی ضوابط پر حکومت پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً نافذ و موثر ہدایات سے مشروط میری/ہماری جانب سے فنڈز کی منتقلی کی درخواستوں پر عمل کرے گا، بشرطیکہ کہ منتقلی کے لیے اکاؤنٹ میں فنڈز دستیاب ہوں۔

54. میں/ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ فنڈز کی منتقلی کے سلسلے میں میری/ہماری جانب سے وقتاً فوقتاً بینک سے کی جانے والی درخواستوں پر عمل کے نتیجے میں ہونے والے کسی بھی ممکنہ نقصان سے بینک کو کسی بھی دعوی جات سے بری الذمہ رکھوں گا/رکھیں گے۔

چیک پروسیڈز (چیک کے محاصل)

55. میں/ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ کسی چیک سے حاصل ہونے والی آمدنی براہ راست میرے/ہمارے اکاؤنٹ میں جمع ہونے کی صورت میں، بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس کریڈٹ انٹری کو کسی بھی وقت پلٹ (reverse) دے، اگر جاری کرنے والے بینک کو چیک پیش کرنے پر یا کسی بھی وجہ سے غیر ادا شدہ واپس ہوجائے تو ایسی صورت میں میں/ہم اقرار کرتا/ کرتے ہیں کہ بینک کی جانب سے میرے/ہمارے لیے وقتاً فوقتاً محاصل کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے پر کسی دعویٰ کا حق نہیں ہوگا۔

56. بینک ایسی رقم کو کریڈٹ کرنے پر مستقبل کی کوئی ویلیو ڈیٹ (value date) دے سکتا ہے۔ جب تک ویلیو ڈیٹ نہ دی جائے تو ایسی رقم نکالنے کے لیے میرا/ہمارا کوئی حق نہیں ہوگا۔

سیکورٹیز

57. میں / ہم اقرار کرتا / کرتے ہیں کہ میری / ہماری جانب سے وقتاً فوقتاً سیکورٹیز کی نشاندہی پر خریداری نہ کرنے کے لیے بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا یہاں تک کہ ایسے مقصد کے لیے میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں مناسب بیلنس موجود نہ ہو۔

58. میں / ہم اقرار کرتا / کرتے ہیں کہ میری / ہماری جانب سے سیکورٹیز کو نقدی میں بدلنے (encash) کے لیے درخواست پر جب تک بینک کو محاصل موصول نہ ہو جائیں، میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

59. میں / ہم اقرار کرتا / کرتے ہیں کہ سیکورٹیز کو نقدی میں بدلنے یا خریداری کے لیے میری / ہماری جانب سے وقتاً فوقتاً بینک سے کی گئی درخواستوں پر عمل کرنے کے لیے بینک کو ایسے کسی بھی نقصان یا بینک کے خلاف دعویٰ جات سے مبرا رکھوں گا / رکھیں گے جو بینک کو برداشت کرنے پڑیں۔

تلافی اور جوابدہی

60. اگر میری / ہماری طرف سے جاری کردہ تمام یا کسی بھی ہدایت پر عمل نہ کرنے کی صورت میں یا تاخیر کی صورت میں یا بینک کے اختیار سے باہر کسی وجہ کے سبب کوئی عمل مکمل نہیں ہوتا تو میں / ہم بینک کو اس کے نتائج کا ذمہ دار نہیں ٹھہراؤں گا / ٹھہرائیں گے اور بینک کے خلاف کسی بھی طرح کا کوئی دعویٰ نہیں کروں گا / کریں گے۔

61. میں / ہم ہمیشہ غیر مشروط اور ناقابل منسوخ طور پر اقرار کرتے ہیں کہ تمام وقت اور اس کے بعد بینک، اس کے متعلقہ افسران، ڈائریکٹران، ملازمین، نمائندگان، ایجنٹس اور کنٹریکٹرز کو ہر قسم کے یا کسی بھی قسم کے نقصانات، ہرجانے، مصارف، اخراجات، جو سامنے آئے ہوں، برداشت کیے ہوں اور لاگو ہوئے ہوں، مکمل طور پر بری الذمہ رکھوں گا / رکھیں گے جو کسی بھی مقدمے، دعویٰ جات، مطالبات، واجبات، کسی بھی قسم کی کارروائی، جس کی نوعیت کیسی بھی ہو، بینک کے خلاف لایا گیا یا داخل کیا گیا ہو اور کسی نے بھی کیا ہو، جو بینک کے ساتھ اکاؤنٹ کھولنے اور ایسی بینکنگ خدمات فراہم کرنے کے باعث بینک شرائط وضوابط کے تحت میری / ہماری ہدایات پر عمل کرنے کے سبب متاثر ہوا ہو۔

وفات

62. میری / ہماری وفات / دیوالیہ پن کی صورت میں کریڈٹ بیلنس صرف اس صورت میں جاری کیا جائے گا اور / یا رقم نکالنے کی اجازت دی جائے گی جب تک ایک موثر وراثت کا سرٹیفکیٹ، لیٹر آف ایڈمنسٹریشن یا کسی مجاز عدالت کی جانب سے سرکاری طور پر وراثت نامہ کی تصدیق (probate) پیش کر دیا جائے۔ ہم میں سے کسی کی وفات کی صورت میں جب تک اکاؤنٹ / اکاؤنٹس کے چلانے کے لیے پسماندہ کی جانب سے خصوصی اکاؤنٹ آپریٹنگ مینڈیٹ نہ دیا جائے، بینک صرف وراثت کے سرٹیفکیٹ، لیٹر آف ایڈمنسٹریشن یا وراثت نامہ کی تصدیق جمع کرانے کے بعد ہی اجازت دے گا۔ بینک مذکورہ بالا ایکشن صرف ایسی وفات کی اطلاع موصول ہونے پر کرے گا جس کا کسی باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہو۔

بینک کا قانونی استحقاق اور سیٹ - آف

63. ایسی صورت میں کہ جب میری / ہماری درخواست پر یا ہماری ذمہ داری پر، بینک اپنی صوابدید پر، مجھے / ہمیں نوٹس دیئے بغیر مجھ سے تعلق رکھنے والے اور میرے واجبات کی ادائیگی کے لیے بینک کے قبضہ میں موجود تمام فنڈز، رقومات، سیکورٹیز اور دیگر جائیدادوں پر، جن کی نوعیت کچھ بھی ہو، بینک کو اپنا قانونی استحقاق، مطالبہ اور سیٹ آف کرنے کا حق ہوگا۔ اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے نادہندگی کی صورت میں، بینک کسی پیشگی اطلاع سے، جیسا مناسب سمجھے گا، جائیدادوں کو ٹھکانے لگانے یا فائدہ حاصل کرنے کے لیے اور تمام محاصل کو جو اس کی بدولت حاصل ہوں گے یا دیگر حاصل شدہ فوائد میرے / ہمارے تمام واجبات کے تصفیے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔

وضاحت

64. میں / ہم بخوبی سمجھتے ہیں اور اقرار کرتا / کرتے ہیں کہ بینک

میرے اکاؤنٹ کی رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے تمام تر کوششیں بروئے کار لائے گا۔ تاہم اس کے باوجود، بینک کو اس بات کا اختیار حاصل ہے کہ وہ میرے/ہمارے اکاؤنٹس کے بارے میں یا میرے/ہمارے بارے میں کسی عدالتی حکم، کسی مجاز اتھارٹی یا ایجنسی کے حکم پر معلومات فراہم کرسکتا ہے جس کے لیے لاگو قانون اور/یا دیگر طریقہ کار کے تحت بینک کی تصدیق اور بینک اسٹیٹمنٹ کی توثیق مطلوب ہو۔

فیصل اسلامک ڈیبٹ کارڈ

65. ڈیبٹ کارڈ چلانے کی نگرانی ان شرائط وضوابط کے تحت کی جائے، جو کہ ویلکم پیک کے ساتھ بھیجی جائیں گی، اور ان شرائط وضوابط کو بینک کے ویب سائٹ www.faysalbank.com/en/islamic/ پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ ان شرائط وضوابط سے اتفاق نہ کرنے کی صورت میں، براہ مہربانی کارڈ کو ایکٹیویٹ یا کارڈ پر دستخط نہ کریں۔ براہ مہربانی اسے درمیان سے کاٹ کر فیصل بینک لمیٹڈ کو واپس کردیں۔

- تمام غیر ملکی کرنسی کی ٹرانزیکشن ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً تفویض کردہ مختص حدود کے مطابق ہوں گے۔ کسٹومر کو بھی یہی بتایا جائے گا۔
- تمام قسم کے ڈیبٹ کارڈز کے لئے سالانہ فیس چارجز کے مروجہ شیڈول کے مطابق وصول کی جائے گی، قطع نظر کسٹومر نے کارڈ کو ایکٹیویٹ کیا ہو۔ براہ کرم اپ ڈیٹ شدہ شیڈول آف چارجز کے لیے فیصل بینک کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔ مزید بار آں، غیر فعال کھاتوں سے سالانہ فیس کاٹی جاسکتی ہے۔

متبادل ذرائع سے فنڈز کی منتقلی

66. کارڈ ہولڈر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فنڈز کی منتقلی کی درخواست مکمل اور درست ہے تاکہ اس کے اکاؤنٹ سے بینیفشری کے اکاؤنٹ میں فنڈز کی منتقلی کامیابی کے ساتھ مکمل ہوسکے۔

67. اے ٹی ایم یا کسی اور متبادل چینل سے فنڈز منتقل کرتے وقت درست اکاؤنٹ نمبر اور دیگر تفصیلات کا اندراج صارف کی اپنی ذمہ داری ہے۔ کارڈ ہولڈر کی جانب سے غلط اکاؤنٹ نمبر کے اندراج کا بینک ذمہ دار نہیں ہوگا، تاہم ایسی صورت میں کارڈ ہولڈر کی طرف سے غلط نمبر کے اندراج کا اعتراف کرنے پر اور اس کو واپس کرنے کی درخواست کرنے پر بینک اپنی صوابدید پر، شرائط وضوابط اور طریقہ کار کے مطابق ایسی منتقلی کی واپسی یا پلٹا سکتا ہے، تاہم مذکورہ بالا کوشش کے باوجود اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ بینک صرف ایسی صورت میں پلٹا سکتا ہے جب کہ بینفشری کے اکاؤنٹ اور وصول کرنے والے بینک سے واپس لینے کے قابل ہوگا۔

68. وصول کنندہ بینکس، مختلف اوقات میں وصول کردہ رقوم کو بینیفشری کے اکاؤنٹ میں کریڈٹ کر سکتا ہے اور جب منتقل کردہ رقوم واقعتہً بینیفشری کو کریڈٹ کردی جائیں تو بینک اسکا ذمہ دار نہ ہو گا۔

69. اگر کوئی وصول کنندہ بینک کسی وجہ سے بینیفشری کو رقوم کی ادائیگی میں ناکام ہو جائے تو بینک کسی صورت میں اسکا ذمہ دار نہیں ہو گا۔

70. کارڈ ہولڈر فنڈز منتقلی سے متعلق بینک یا بینفشری کے بینک کی جانب سے شیڈول آف چارجز کے مطابق تمام سروس چارجز، ٹرانزیکشن فیس اور/یا دیگر کوئی چارجز ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

متبادل ذرائع سے یوٹیلیٹی بل ادا کرنے کی خدمات

71. کارڈ ہولڈر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ میری/ہماری جانب سے بینک کے اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ کو منہا کرنے اور نامزد یوٹیلیٹی پرووائیڈر کو ادائیگی کے لیے اے ٹی ایم یا کسی متبادل چینل کے ذریعے دی گئی ہدایات قبول کرے۔

72. کارڈ ہولڈر یہاں اقرار کرتا ہے کہ نامزد یوٹیلیٹی فراہم کرنے والے کی جانب سے کسی ادائیگی کو ریکارڈ کرنے کے سلسلے میں ہونے والی غلطی، تاخیر یا ناکامی کی صورت میں بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا کہ کارڈ ہولڈر نے بینک کو یوٹیلیٹی بل پیمنٹ سروس استعمال کرتے ہوئے ہدایات دی تھیں۔

متبادل ذرائع سے رقم جمع کرنا

73. کارڈ ہولڈر اقرار کرتا ہے کہ کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے ڈپازٹ

کرانا مکمل طور پر کارڈ ہولڈر کی ذمہ داری ہے اور وہ ممکنہ خطرات کا بھی پابند ہے جبکہ یہ ٹرانزیکشن بینک کی جانب سے تصدیق سے مشروط ہے۔ کارڈ ہولڈر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اگر جمع کرائی گئی رقم اے ٹی ایم سی ڈی ایم نے کرنسی نوٹ قبول نہ کرنے یا نوٹ میلے ہونے کی وجہ سے مسترد کر دی تو بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔ تاہم کسی بھی شکایت کی اطلاع ٹرانزیکشن سے 72 گھنٹوں کے اندر کر دی جائے جس میں ناکامی کی صورت میں کارڈ ہولڈر کی قبول کردہ ٹرانزیکشن درست تصور کی جائے گی۔ کارڈ ہولڈر کی جانب سے دعوے کی صورت میں بینک اپنے متعلقہ ریکارڈ کے ساتھ ایسے دعوے کے بعد دعویٰ شدہ رقم کے لیے صرف انٹری میں ترمیم کرے گا۔

ایس ایم ایس الرٹس حاصل کرنے کی سہولت

74. کارڈ ہولڈر بذریعہ ہذا بینک کی ایس ایم ایس سہولت کے لیے مندرج ہوتا ہے۔ جس کے تحت کارڈ ہولڈر اپنے موبائل فون نمبر پر مخصوص پیغامات کی شکل میں شارٹ میسیجنگ سروس (ایس ایم ایس) الرٹ وصول کرے گا۔ کارڈ ہولڈر ایس ایم ایس الرٹ سہولت کے ذریعے کوئی ٹرانزیکشن انجام نہیں دے سکے گا۔ ایس ایم ایس الرٹس صرف اس موبائل فون نمبر پر بھیجے جائیں گے جو کارڈ ہولڈر کی جانب سے خاص طور پر صرف اس شق کے مقاصد کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔

75. کارڈ ہولڈر کو ایس ایم ایس سروس الرٹ صرف اس صورت میں موصول ہوں گے کہ اگر کارڈ ہولڈر مخصوص سیلولر فون سروس کی رینج میں ہوگا۔

76. اگر کارڈ ہولڈر کو شک ہے کہ اس کو بھیجے گئے ایس ایم ایس الرٹ میں فراہم کردہ معلومات میں غلطی ہے تو وہ اس غلطی سے متعلق بینک کو فوری طور پر مطلع کرے اور بینک اس غلطی کو دور کرنے کے لیے ممکنہ طور پر ضروری کوشش کرے گا۔

77. کارڈ ہولڈر اقرار کرتا/ کرتی ہے کہ کارڈ ہولڈر کو فراہم کردہ ایس ایم ایس الرٹ کی سہولت اس کے لیے ایک اضافی سہولت اور آسانی ہے لیکن اس میں تاخیر، غلطی، پس و پیش اور سقم ہو سکتا ہے اس لیے ایس ایم ایس سہولت کے باعث کارڈ ہولڈر کو ہونے والے کسی قسم کے نقصان، ہرجانے وغیرہ کے لیے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

78. بینک کی جانب سے کارڈ ہولڈر کے موبائل فون نمبر پر ایس ایم ایس الرٹ کے ذریعے بھیجی گئی معلومات کو کسی تیسرے شخص کی جانب سے غیر مجاز استعمال، رسائی یا دھوکہ بازی کے دوسری کاپی یا ایسی معلومات کے غلط استعمال کے لیے بینک کسی طرح بھی ذمہ دار نہیں ہوگا۔

79. مذکورہ بالا سے قطع نظر، اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ اگرچہ کارڈ ہولڈر نے یہاں ایس ایم ایس کی سہولت کے لیے خود کو مندرج کرایا ہے، بینک اس سروس سے فائدہ اٹھانے والے کارڈ ہولڈر کو 30 دن کے پیشگی نوٹس پر ایس ایم ایس کی سہولت کو منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

80. صارف یہاں بینک کو اختیار دیتا ہے کہ بینک اس کو اپنی پروڈکٹس سمیت اپنی جانب سے منتخب کردہ پروموشنل، مبارکباد سے متعلق یا کسی قسم کے پیغامات وقتاً فوقتاً بھیج سکتا ہے۔ صارف اقرار کرتا/ کرتی ہے کہ غیر مشروط طور پر ناقابل منسوخ بنیاد پر بینک یا اس کے ایجنٹوں کی جانب سے بھیجے گئے پیغامات کی گئی کالز کو رازداری کی خلاف نہیں سمجھا جائے گا۔

81. صارف اعتراف کرتا ہے کہ فراہم کی جانے والی سروسز انفراسٹرکچر، رابطہ کاری اور اندرون و بیرون ملک موجود ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں کی جانب سے فراہم کردہ سروسز پر انحصار کرتی ہیں اور یہ کہ بینک کی جانب سے بھیجی گئی معلومات کا دورانیہ اور مواد کی درستگی کا دارومدار ملک اور بیرون ملک نیٹ ورک پر ہوتا ہے۔ بینک کے اختیار سے باہر ایسے حالات میں معلومات کی بروقت فراہمی نہ ہونے یا تاخیر اور غلطی، نقصان یا معلومات کی ترسیل میں خرابی کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

82. صارف کے لیے پری پیڈ ایئر ٹائم کے ری لوڈ ہونے میں ٹیلکو کی جانب سے کسی ناکامی کی صورت میں بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور نہ

ہی بینک کا اس سے کوئی تعلق ہوگا یا صارف کے مخصوص کردہ ایئر ٹائم میں عارضی یا مستقل طور پر تعطل کے لیے بینک کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ ٹیلکو کے بارے میں تمام شکایات براہ راست صارف اور ٹیلکو کے درمیان طے کی جائیں گی۔

83. موبائل فون بینکنگ کی سہولت کیجوالے سے بینک کی جانب سے جو سروسز فراہم کی جارہی ہیں وہ مرمت اور دیکھ بھال کے کاموں کے سلسلے میں عارضی طور پر معطل ہوسکتی ہیں۔ ایسا تعطل بینک کی جانب سے حفاظتی امور کی نگرانی کے لیے بھی ہوسکتا ہے۔

84. صارف اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ بینک کی سروسز پر مختلف مراحل میں عمل درآمد کیا جاتا ہے اور پہلے سے فراہم کی جانے والی سروسز میں مزید بہتری کے لیے بھی بینک کی جانب سے ایسے فیصلے کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے برعکس بینک اپنی حتمی صوابدید پر کسی پیشگی اطلاع کے بغیر فراہم کی جانے والی سروسز کو مکمل طور پر یا اس کے کسی حصے کو معطل کرنے یا منسوخ کرنے کا فیصلہ کرسکتا ہے۔

85. بینک کی جانب سے پیش کی جانے والی سروسز پر بینک کے شیڈول آف چارجز میں درج فیس کے مطابق چارج کیا جائے گا جن پر بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً نظر ثانی ہوتی ہے، اور تازہ ترین شیڈول آف چارجز صارف کو فراہم کرسکتا ہے۔ مزید براں، مذکورہ بالا دیگر سروسز یا ایئر ٹائم یا دیگر چارجز کے لیے صارف خود ذمہ دار ہے جو ٹیلکو یا بینک کی جانب سے الرٹس وصول کرنے کے لیے لاگو ہوتے ہیں۔ سروسز کے استعمال کی صورت میں اگر صارف پر واجبات لاگو ہوں گے تو بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بینک کے پاس صارف کے اکاؤنٹ سے مذکورہ رقم منہا کرے۔ تاہم اگر صارف چارجز ادا نہیں کرتا اور اس کے اکاؤنٹ میں مناسب بیلنس موجود نہیں ہے تو بینک کسی پیشگی نوٹس کے بغیر سروسز کو معطل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

فون بینکنگ

86. اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے فون بینکنگ سروسز کے ایک حصہ کے طور پر سہولیات لینے کے حوالے سے وقتاً فوقتاً بینک کی جانب سے فون پر زبانی ہدایات قبول کرنے کی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر درج ذیل کا اقرار کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے:

a) اکاؤنٹ ہولڈر دی جانے والی زبانی ہدایات کی صداقت سے انکار نہیں کرے گا، مزید یہ کہ اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کا بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ فون بینکنگ سروسز کو دھوکہ دہی یا غیر قانونی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کرے گا اور نہ ہی کسی تیسرے فریق کو استعمال کرنے دے گا۔

b) بینک کی پالیسی کے مطابق صارف کی تصدیق ہوجانے کے بعد بینک کو موصول ہونے والی کوئی بھی زبانی ہدایت صارف پر لاگو ہوگی۔ گفتگو کی نگرانی اور اسے ٹیپ ریکارڈ کیا جاسکتا ہے لیکن بینک اس کا پابند نہیں ہے کہ وہ صارف کو یہ ریکارڈنگ فراہم کرے اور یہ ٹیپ ریکارڈنگ بینک کی جانب سے پیش کیا جانیوالا حتمی ثبوت ہوگی اور بینک اور اکاؤنٹ ہولڈر کے درمیان کسی تنازع کے حل کے لیے کسی عدالت یا متعلقہ ٹربیونل یا دیگر کسی بھی نوعیت کی کارروائی کے دوران بطور شہادت پیش کی جاسکے گی۔

c) بینک اپنے حتمی اختیار سے، مکمل طور پر آزاد ہوگا (ایسا کرنے کے لیے کسی ذمہ داری کے بغیر) کہ زبانی طور پر دی گئی ہدایات کو قبول کرے یا رد کردے، اگر بینک کی رائے میں ایسی ہدایات مشکوک ہوں یا دوسری صورت کہ بینک ایسی ہدایات پر عمل کرنے کے قابل نہ ہو۔

d) صارف اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ ان سروسز میں سے کسی سروس کو بھی استعمال کرنے کے لیے حاصل اختیار کے مطابق، زبانی ہدایات کے اجرا کرنے میں، ٹیلیفون پر دی گئی ہدایات میں از خود خطرات شامل ہیں جن میں دھوکہ دہی اور غیر ارادی طور پر یا غلط ہدایات کے خطرات تک ان کی کوئی حد نہیں ہے اور جنہیں بینک ختم نہیں کرسکتا۔ بینک کی فون بینکنگ سروس کے استعمال کا مطلب ہے کہ صارف مالی ٹرانزیکشن انجام دینے کے لیے زبانی ہدایات کی حدود اور اس میں موجود خطرات سے اچھی طرح واقف ہے اور استعمال کے لیے وقتاً فوقتاً نافذ ہونے والی شرائط سے اتفاق کرتا ہے۔ صارف یہاں بینک کو اور اس کے ملازمین کو تمام ذمہ داریوں سے مستثنٰی قرار

دیتا ہے اور خاص طور پر اس کی جانب سے دی جانے والی ہدایات پر عمل درآمد سے متعلق کسی یا تمام خطرات کو قبول کرتا ہے۔

e) صارف اقرار کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے کہ تمام واجبات، نقصانات، کارروائیوں، مقدمات، دعویٰ جات، اخراجات، خرابیوں اور مصارف سے بینک کو بری الذمہ اور مستثنیٰ رکھے گا جو کہ شرائط وضوابط کے تحت فون بینکنگ سروس کے سلسلے میں اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایات کی تعمیل کے سبب پیش آئیں۔

f) اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے کھولے گئے تمام اکاؤنٹس اور فون بینکنگ کے استعمال کے ذریعے کی گئی تمام ٹرانزیکشنز ایسے اکاؤنٹ پر لاگو شرائط وضوابط کے تحت ہوں گی جن میں وقتاً فوقتاً بینک کی جانب سے ردوبدل کی جاسکتی ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر کو مطلع کیا جاتا ہے اور یہ کہ اکاؤنٹ ہولڈر TPIN یا کوڈز کو خفیہ رکھے گا اور کسی بھی کو نہیں بتائے گا۔ اور کسی غلط استعمال کا ذمہ دار اکاؤنٹ ہولڈر خود ہوگا اور وہ ایسے غلط استعمال کے نتائج کے لیے بینک کو بری الذمہ قرار دینے پر متفق ہے۔

انٹرنیٹ بینکنگ

87. فیصل بینک لمیٹڈ صارف کے لیے یہ انٹرنیٹ بینکنگ سروس ایکٹیویٹ کرسکتا ہے اور یہ سروس ان شرائط وضوابط کے تحت فراہم ہوں گی جنہیں صارف نے اندراج ((sign up)) کے موقع پر قبول کیا ہے۔

ڈجی بینک

درج ذیل شرائط وضوابط کو قبول کرتے ہوئے صارف اقرار کرتا ہے کہ:

88. ناقابل منسوخ انداز میں بینک کا اختیار دیتا ہوں کہ موبائل بینکنگ کے استعمال سے مکمل کی گئی تمام ٹرانزیکشنز یا سروسز پر عمل درآمد کے لیے رجسٹریشن کے وقت میرے بینک اکاؤنٹ سے رقم منہا کرلے۔

89. اقرار کرتا/ کرتی ہے کہ اور بخوبی آگاہ ہے کہ بینک کی جانب سے پیش کردہ موبائل بینکنگ سروسز صارف کو موبائل بینکنگ کے استعمال سے بینک کی مقررہ حد کے اندر کسی بھی مالیاتی ٹرانزیکشن کے قابل بنادے گی۔

90. اقرار کرتا ہے کہ یہ سہولت اسے صرف موبائل فون کے استعمال کا حق دیتی ہے جو موبائل سروس پرووائیڈر کے ساتھ اس کے نام پر رجسٹرڈ ہے اور عہد کرتا ہے کہ اس سہولت کو صرف اس رجسٹرڈ موبائل فون نمبر کے ذریعے استعمال میں لائے گا جو کہ اس سہولت کے لیے رجسٹریشن کے وقت فراہم کیا گیا تھا۔

91. بینک صرف ان صارفین کو سہولت پیش کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے جو کسی مخصوص موبائل سروس پرووائیڈر کی خدمات سے فائدہ حاصل کررہے ہوں۔

92. صارف خود کو اس سہولت کے استعمال کے طریقہ کار سے خود کو آگاہ کرے اور بینک اس حوالے سے صارف کی جانب سے سہولت کے استعمال کے دوران کی گئی کسی بھی غلطی کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

93. بینک اپنے حتمی اختیار سے یہ فیصلہ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے کہ کون سی سروسز پیش کی جائیں اور سہولت کے اعتبار سے پیش کی جانیوالی سروسز میں کیا اضافہ یا کمی کی جائے۔ صارف اقرار کرتا ہے کہ بینک اپنے حتمی اختیار سے کسی پیشگی اطلاع کے بغیر، کوئی وجہ بتائے بغیر یا کوئی ذمہ داری قبول کیے بغیر موبائل بینکنگ کو یا موبائل بینکنگ کی کسی سروس یا فیچرز میں جزوی یا مکمل طور پر تبدیلی یا ترمیم کردے یا معطل یا ختم کرسکتا ہے۔ صارف اس وقت موبائل فون بینکنگ کے ایک حصہ کے طور پر درج ذیل خدمات حاصل کرسکتا ہے؛ تاہم صارف اس بات کو بخوبی سمجھتا ہے کہ یہ فہرست صرف آگہی مقاصد کے لیے ہے:

94. صارف کی ہدایات صرف اس کی جانب سے اپنی یوزر آئی ڈی اور ایم پن کی تصدیق کی توثیق کرنے کے بعد قابل عمل ہوں گی یا بینک کے اختیار سے دیگر کسی طریقہ کار کی تصدیق کے بعد ہی عمل درآمد ہوگی۔

95. بینک کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ صارف کی جانب سے موصول ہونے والی ہدایات پر بروقت عمل درآمد کی جائے، تاہم کسی وجہ سے بشمول آپریشن سسٹم کا فیل ہونا، کسی قانونی ضرورت کے سبب تاخیر یا ہدایات کی تعمیل کی ناکامی کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔ صارف بینک کو واضح اختیار دیتا ہے کہ اس سہولت کے تحت خدمات پیش کرنے کے لیے درکار اس کے اکاؤنٹ کی معلومات تک رسائی حاصل کرے اور اس کے اکاؤنٹ سے متعلق سروس پرووائیڈر / تیسرے فریق کو فراہم کرے جنہیں سہولت پر تعمیل کرنے کے لیے درکار ہوں۔

96. بینک کی جانب سے ٹرانزیکشن کی تفصیلات ریکارڈ کی جائے گا اور یہ ریکارڈ ٹرانزیکشن کی تصدیق اور درستگی کے لیے حتمی ثبوت تصور کیے جائیں گے۔

97. صارف اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ بینک صارف کی جانب سے خدمات کی فراہمی کے لیے بھیجی جانے والی درخواست / درخواستوں کو مسترد یا ان پر عمل درآمد سے قاصر رہنے کے پیغامات بھیج سکتا ہے جن پر کسی بھی وجہ سے عمل درآمد نہیں کی جاسکتی۔

98. بینک صارف کو معلومات کو راز میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے، تاہم بینک اپنے اختیار سے باہر کسی بھی وجہ سے صارف کی خفیہ معلومات کے غیر ارادی انکشاف یا لیک ہونے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

99. صارف بینک کو کلی اختیار دیتا ہے کہ اس کے موبائل فون سے موصول ہونے اور اس کی MPIN کی تصدیق سے موصول ہونے والی تمام درخواستوں پر ٹرانزیکشن کی تصدیق کیے بغیر عمل درآمد کردے۔

100. بلز کی ادائیگی جیسی سہولتوں سے متعلق تصور کیا جائے گا کہ صارف کی طرف سے بینک کو اختیار دیا جاچکا ہے کہ جب اس کی طرف سے کوئی درخواست موصول ہو تو ادائیگی کردی جائے۔

101. صارف کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے موبائل فون نمبر میں کسی تبدیلی یا گمشدگی، چوری، غلط استعمال یا بینک سے رابطے کے لیے اپنے موبائل فون کے غلط یا بلا اجازت استعمال کی صورت میں فوری طور پر بینک کو یو اے ین 111 000 325 یا 06 06 06 111 پر اطلاع دے۔

102. یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ سہولت کے استعمال یا کسی اور طریقہ کار سے، بینک کو فراہم کردہ اپنی معلومات کی درستگی کو یقینی بنائے۔ صارف اس بات کو سمجھتا ہے کہ اس کی معلومات میں کسی تضاد کی صورت میں بینک اس معلومات کی بنیاد پر کیے گئے کسی بھی اقدام کے لیے کسی بھی طرح ذمہ دار نہیں ہوگا۔ بعض مخصوص صورتوں میں صارف بینک کی مقررہ ہیلپ لائن پر کال کر کے بینک کو رقم کی منتقلی یا ٹرانزیکشن روکنے کی درخواست کرسکتا ہے۔ بینک صرف اسی صورت میں اس درخواست کی تعمیل کرے گا جب ایسا کرنا عملی طور پر ممکن ہوگا اور یہ صورتحال معاملے کے اعتبار سے مختلف ہوسکتی ہے۔ بینک اپنی حتمی صوابدید پر فیصلہ کرے گا کہ کیا کسی ٹرانزیکشن کو روکنا یا عمل درآمد ممکن ہے۔ صارف ایسے کسی خسارے، مصارف، دعویٰ جات، اخراجات، واجبات یا کارروائیوں سے بینک کو بری الذمہ قرار دیتا ہے جو بینک کو ادائیگی روکنے کی مذکورہ ہدایات پر عمل درآمد یا تعمیل میں تاخیر یا گریز کے نتیجے میں برداشت کرنے پڑ سکتے ہیں۔

103. اگر صارف کو موبائل فون بینکنگ کے استعمال کے دوران فنڈز کا کوئی غلط، خطا سے یا اجازت کے بغیر، چاہے مدتی اسٹیٹمنٹ کی رسید پر یا کہیں اور، یا کوئی غفلت نظر آئے تو صارف کو فوری طور پر بینک کی مقررہ ہیلپ لائن پر اطلاع دینی چاہیے اور ایک تحریری تصدیق بھی فراہم کرنی چاہیے۔

104. بینک اور موبائل فون سروس پرووائیڈر ایک سروے کا اہتمام کریں گے اور اپنے نتائج سے صارف کو آگاہ کریں گے اور ضرورت پڑنے پر کسی بھی غلطی کو درست کریں گے۔

105. صارف اقرار کرتا ہے کہ بینک ایسی غلطیوں کا ذمہ دار نہ ہوگا جو بینک کی طرف سے معلومات کی درستگی کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانیوالے اقدامات کے باوجود ہوگئی ہوں اور صارف بینک کی جانب سے غیر درست معلومات کی فراہمی کے نتیجے میں صارف کو ہونے والے کسی خسارے، نقصان

کی صورت میں بینک کے خلاف کوئی دعویٰ نہیں کرے گا۔

106. صارف موبائل بینکنگ لاگ ان آئی ڈی، لاگ ان پن اور MPIN/FPIM کی سیکورٹی کی حفاظت کی مکمل ذمہ داری لینے کا اقرار کرتا ہے۔ صارف کو مشورہ دیا جاتا ہے وہ وقتاً فوقتاً اپنے پن (PIN) تبدیل کرتا رہے اور:

a) صارف یہ یقینی بنانے کا اقرار کرتا ہے کہ وہ تمام پن راز میں رکھے گا اور کسی شخص کو اس کے موبائل بینکنگ اکاؤنٹ تک رسائی کی اجازت نہیں دے گا۔

b) اگر صارف موبائل بینکنگ پن بھول جائے تو وہ بروقت بینک کی طرف سے وضاحت کردہ پاس ورڈ کی تبدیلی کے طریقہ کار کے ذریعے اپنا پاس ورڈ دوبارہ سیٹ کرسکتا ہے۔

107. صارف متفق ہے اور اقرار کرتا ہے کہ موبٹ موبائل بینکنگ یا کسی متعلقہ سروسز کو کسی غیر قانونی یا نامناسب مقصد کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔ اس حوالے سے صارف درج ذیل امور کو یقینی بنانے کا اقرار کرتا ہے:

a) وہ بینک کو ایسی معلومات اور/یا معاونت فراہم کرے گا جو بینک کو معاہدے کے تحت سروسز اور/یا کسی دیگر ذمہ داریون کی انجام دہی کے لیے مطلوب ہوں گے۔

b) وہ کبھی بھی، کسی شخص کو بینک میں اپنے اکاؤنٹس کی کوئی تفصیل، بشمول پاس ورڈ، اکاؤنٹ نمبر اور اے ٹی ایم یا ڈیبٹ کارڈ نمبر فراہم نہیں کرے گا۔

108. صارف اقرار کرتا ہے کہ وہ ایسے کسی ای میل، خط، ایس ایم ایس کا جواب ہرگز نہیں دے گا جس میں اس کی لاگ ان آئی ڈی، موبائل نمبر، لاگ ان پن اور ایم پن یا ایف پن سے متعلق پوچھا گیا ہو، بینک اس طرح کی خلاف ورزی یا غلطی کی صورت میں ہونے والے کسی بھی مالی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

109. صارف اس سہولت کے تحت پیش کی جانیوالی سروسز سے متعلق کسی نئی معلومات یا ترمیم سے خود کو آگاہ رکھے گا جس میں اجازت شدہ ٹرانزیکشن کی حد اور تعداد شامل ہے، اس اپ ڈیٹ کو ویب سائٹ اور برانچوں پر نمایاں کیا جائے گا۔ اس کے باوجود صارف نئی آگہی سے محروم رہے تو بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

110. صارف یہاں مذکور شرائط وضوابط کی خلاف ورزی یا غفلت کی وجہ سے ہونے والے نقصانات یا اکاؤنٹ پر کسی کی بلا اجازت رسائی کی اطلاع بروقت دینے میں ناکامی کی صورت میں ہونے والے نقصانات کا خود ذمہ دار ہوگا۔

111. صارف اس سہولت کو ختم کرنے کے لیے بینک سے رابطہ کرتے ہوئے درخواست دے سکتا ہے۔ مذکورہ سہولت کے خاتمے سے قطع نظر، صارف منسوخی کی درخواست کی منظوری سے قبل اپنے اکاؤنٹ میں کی جانے والی تمام ٹرانزیکشنز کے لیے جوابدہ رہے گا۔

112. بینک اپنے حتمی اختیار سے، صارف کو پیشگی اطلاع دیئے بغیر، اس سہولت کو کسی بھی وقت مکمل یا جزوی طور پر یا عارضی طور پر معطل یا ختم کرسکتا ہے۔ یہ سہولت مرمت یا دیکھ بھال اور کسی ایمرجنسی یا سیکورٹی کی وجوہات کی بنیاد پر بھی معطل کی جاسکتی ہے۔ بینک سہولت کی واپسی یا خاتمے کے لیے ایک معقول نوٹس دینے کی کوشش کرتا ہے لیکن ایمرجنسی یا سیکورٹی وجوہات کے سبب کیئے گئے کسی اچانک اقدام کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

113. بینک سیکورٹی وجوہات کی بنیاد پر، کسٹمر کی جانب سے لاگو شرائط وضوابط کی خلاف ورزی پر، یا کسی صارف کی موت کی اطلاع کی تصدیق کی صورت میں کسی پیشگی اطلاع کے بغیر سہولت کے تحت جاری خدمات ختم یا معطل کرسکتا ہے۔

114. بینک کی جانب سے پیش کی جانے والی سروسز پر بینک کے شیڈول آف چارجز میں درج فیس کے مطابق چارج کیا جائے گا جن پر بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً نظرثانی ہوتی ہے، اور تازہ ترین شیڈول آف چارجز صارف کو فراہم کرسکتا ہے۔ مزید براں، مذکورہ بالا دیگر سروسز یا ایئر ٹائم یا دیگر

چارجز کے لیے صارف خود ذمہ دار ہے جو ٹیلکو یا بینک کی جانب سے الرٹس وصول کرنے کے لیے لاگو ہوتے ہیں۔ سروسز کے استعمال کی صورت میں اگر صارف پر واجبات لاگو ہوں گے تو بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بینک کے پاس صارف کے اکاؤنٹ سے مذکورہ رقم منہا کرے۔ تاہم اگر صارف چارجز ادا نہیں کرتا اور اس کے اکاؤنٹ میں مناسب بیلنس موجود نہیں ہے تو بینک کسی پیشگی نوٹس کے بغیر سروسز کو معطل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

متفرقات

115. بینک کے کنٹرول سے باہر کسی وجہ سے اگر چیک وقت پر وصول نہیں کیا جا سکا تو بینک اس حوالے سے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا، تاہم بینک کی کلیکشن میں کیس تاخیر یا گمشدگی کی صورت میں بینک مسئلے کو فوری طور پر عجلت کے ساتھ حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔

116. صارف کی جانب سے جمع کرائے گئے چیک یا دیگر منتقل ہونے کے قابل دستاویزات مسترد ہونے کی صورت میں، متعلقہ صارف کو اس کی ذمہ داری اور خرچے پر ڈاک یا خصوصی نمائندے کے ذریعے، بینک کے پاس موجود اس کے آخری معلوم ایڈریس پر واپس کر دیئے جائیں گے۔

117. بینک اپنی صوابدید پر، میرے / ہمارے کسی بھی یا تمام اکاؤنٹس اپنی برانچوں میں سے کسی میں بھی منتقل کر سکتا ہے اور کسی قانونی کارروائی، عدالت، انتظامی یا کسی اور طرح کے احکام کی صورت میں مجھے / ہمیں کوئی پیشگی اطلاع دیئے بغیر یا وجہ بتائے بغیر یا اس حوالے سے کسی ذمہ داری کے بغیر کسی نقصان، یا جوابدہی کے بغیر میرے / ہمارے کسی بھی یا تمام اکاؤنٹس کو بند، نشان زدہ، منجمد یا ٹرانزیکشن معطل کر سکتا ہے۔

118. ایڈریس میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو مطلع کیا جائے گا۔ پوسٹ آفس اور ڈیلیوری کرنے والے دیگر ایجنٹس کو تمام لیٹرز، قابل انتقال دستاویزات، ریمٹنسز وغیرہ کی ترسیلات کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کے ایجنٹ سمجھا جائے گا اور میں / ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان پوسٹ، کوریئر کے ملازمین، مجاز نمائندگان، ایجنٹس ڈیلیوری کرنے والے کسی ایجنٹ کی طرف سے اپنی سروس، فرائض، افعال، ذمہ داریوں کی انجام دہی، بشمول خطوط، دستاویزات، انتقال کے قابل دستاویزات، ریمیٹنسز کی ترسیل کے دوران کسی بے احتیاطی، غلط ڈیلیوری، تاخیر، ڈیلیوری نہ کرنے، خرابی، بگاڑ، نقصان، تخفیف، بے جا تصرف، خورد برد، ضیاع اور چوری، کسی غفلت یا غلطی، بشمول میری / ہماری ہدایت پر بذریعہ ڈاک بھیجی گئی چیک بک میں چیک کے صفحات میں کسی کمی سے متعلق کوئی بھی ذمہ داری بینک پر عائد نہیں ہوگی۔

119. بینک صارف کی موجودہ معلومات اور ہدایات پر اعتماد کرنے کا مجاز ہوگا، یہاں تک کہ کوائف میں کسی بھی تبدیلی سے بینک کو تحریری طور پر آگاہ نہ کیا جائے اور بینک کی جانب سے اس کو قبول نہ کر لیا جائے۔

120. میں / ہم قبول کرتے ہیں کہ بینک کی طرف سے مجھے / ہمیں شریعت کے مطابق کسی فیسیلٹی یا دیگر لوازمات کی فراہمی کو بینک خالصتہً اپنی صوابدید پر قبول یا مسترد کر سکتا ہے۔ ایسی فیسیلٹی یا لوازمات کو جاری رکھنا یا دست بردار ہونا بھی خالصتہً بینک کی اپنی صوابدید پر ہوگا۔

121. میں / ہم کسی بھی اسلامک فیسیلٹی کے تحت واجب الاداء رقم کے جوابدہ ہیں جو کسی بھی اکاؤنٹ کے تعلق سے حاصل رہی ہو اور بینک کسی بھی اکاؤنٹ سے اسکی وجہ سے عائد تمام یا کوئی بھی کمیشن اور دیگر بینکنگ چارجز، لاگتیں اور اخراجات (بشمول قانونی اخراجات کے) اس شرح پر ڈیبٹ کرنے کا مجاز ہے جو بینک خالصتہً اپنی صوابدید پر وقتاً فوقتاً متعین کرے گا۔ میں / ہم بینک کو یہ رقم اس طریقے کے مطابق اور ایسے وقت پر ادا کریں گے جیسا کہ بینک کو خالصتہً اپنی صوابدید پر مطلوب ہوگا۔

122. مجھ / ہمیں بینک کی طرف سے شریعت کے مطابق کسی بھی بینکنگ فیسیلٹی کی فراہمی کے دوران اکاؤنٹس میں کریڈٹ کی گئی کسی یا تمام رقم کو بینک سب سے پہلے شریعت کے مطابق بینکنگ فیسیلٹی کے واجب الاداء ڈیوز کو منہا کرنے میں صرف کریگا جب تک یہ ڈیوز مکمل طور سے ادا نہیں ہو جاتے اس کے بعد ہی کریڈٹ شدہ رقم ایسی کسی اسلامک بینکنگ فیسیلٹی کی اصل رقم کو منہا کرنے میں استعمال کی جائے گی۔

123. ٹیکسز، سیس، ڈیوٹیز، قبضہ، ضبطی، روپے کی قدر میں کمی، ایکسچینج ریٹ میں کمی، یا بینک کے اختیار سے باہر کسی بھی عوامل کے نتیجے میں مختلف اکاؤنٹس میں موجود رقم میں ہونے والی تخفیف، قدر میں کمی، نقص، کمی، غیر تغیر

پذیری، عدم منتقلی، خسارہ اور فنڈز کی عدم دستیابی واقع ہونے کی صورت میں کسی بھی طور پر میں / ہم بینک کو جوابدہ یا ذمہ دار نہیں ٹھہرائیں گے۔

124. بینک صارف کو کسی بھی مالی نقصان سے محفوظ رکھتے ہوئے مینوئل یا آئی ٹی سسٹم کے تحت غلطی سے ہونے والے رقوم کے غلط اندراج کو درست کر سکتا ہے۔ بینک ایسی کسی بھی درستگی کے حوالے سے صارف کو آگاہ کرے گا۔

125. بینک فراہم کی جانے والی سروسز کے چارجز میں ترمیم کر سکتا ہے جو کہ شیڈول آف چارجز میں اندراج سے مشروط ہوں گی۔

126. مکمل یا جزوی طور پر، حکومت یا حکومتی ایجنسی کی کارروائی یا کسی رکاوٹ اور کوئی بھی ایسا عمل جس پر حکومت کا کوئی اختیار نہ ہو، اس میں ہڑتالیں، صنعتی کارروائی، ساز وسامان کی قلت یا بجلی کی ترسیل میں تعطل اور ایسے دیگر عوامل کے نتیجے میں کسی بھی خسارے، نقصان یا تاخیر کی صورت میں بینک مجھے یا ہمیں جوابدہ نہیں ہوگا۔

127. صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ فون بینکنگ کی سہولت یا کسی بھی متبادل ذریعے سے حاصل کی جانیوالی تمام مصنوعات، خدمات، مطلوبہ اشیاء کا انتظام ایسی اشیاء، خدمات یا مطلوبہ اشیاء کے لیے طے کردہ ان شرائط وضوابط کے تحت رکھا جائے گا جنہیں صارف پڑھنے اور سمجھنے کا اقرار کرتا ہے، اور صارف ان شرائط وضوابط پر عمل درآمد کا پابند ہے۔

128. صارف، بینک کو ان تمام سروسز کا معاوضہ ادا کرنے کا اقرار کرتا ہے جن کا وہ وقتاً فوقتاً کسٹمر بنتا یا ان سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ بینک کو کسی بھی وقت صارف کے اکاؤنٹ سے موجودہ شرح پر ایسے معاوضے / فیس وغیرہ وصول کرنے کا حق حاصل ہے۔ بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ اکاؤنٹ میں ناکافی رقم ہونے کی صورت میں عارضی یا مستقل طور پر ایسی تمام خدمات کی فراہمی روک دے۔

129. بینک اپنے حتمی اختیار سے، طے کردہ طریقہ کار اور شرائط وضوابط کے تحت، بینک کی جانب سے منتخب کردہ کسی شخص کو، اپنے حقوق اور ذمہ داریاں اور بینک کے نام سے سیکورٹی (بشمول تمام ضمانتیں) کی مکمل یا جزوی طور پر فروخت، منتقلی یا تبادلے کا حق دار بنا دے۔ ایسی کوئی بھی فروخت، منتقلی یا تبادلہ حتمی طور پر صارف اور تمام دیگر افراد پر لاگو ہوں گے۔

130. صارف کی جانب سے ادائیگی روکنے یا خدمات کی فراہمی معطل کرنے کی ہدایات بھیجنے کی صورت میں بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ صارف سے تحریری ہدایات اور / یا تصدیق وتوثیق کے لیے مزید معلومات طلب کرے۔ ان ہدایات کے ملنے کے ایک گھنٹے کے اندر اندر بینک کی جانب سے ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ مذکورہ بالا معلومات یا ہدایات کے موصول ہونے کے وقت کا تعین اور تصدیق بینک اپنے طور پر کرے گا اور متعین کردہ وقت سے صارف کے لیے پابندی لازم اور حتمی ہوگا۔

131. صارف ہر طرح کے احتیاط سے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بینک کو فراہم کردہ معلومات ہر طرح کی غلطی اور نقص سے پاک ہے اور یہ معلومات ہر وقت کے لیے غلطی سے پاک، قطعی، درست اور مکمل ہیں۔ جبکہ اس کے برعکس، کسی اور شخص کی غلطی سے صارف کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کرا دی جائے تو بینک کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ صارف کی رضامندی کے بغیر کسی بھی وقت غلطی سے اکاؤنٹ میں منتقل شدہ رقم منہا کر لے۔ صارف، اس غلطی کے نتیجے میں رقم سے کسی طرح بھی غیر منصفانہ فائدے کی واپسی کے لیے بینک کو جوابدہ یا ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا اور اس سلسلے میں بینک کی ہدایات کو قبول کرنے اور ان پر عمل درآمد کرنے کا اقرار کرتا ہے۔

132. بینک اس بات کا مجاز ہے کہ کسی بھی وقت سروسز کے استعمال کی تعداد، طریقہ کار، رقم نکالنے کی حد، سروسز فراہمی کا دورانیہ اور بینک سے ٹرانزیکشن کی موجود سہولیات اور خدمات کو تبدیل کر دے۔ بینک مدت کے اعتبار سے اپنے شیڈول آف چارجز میں تجدید اور رائج چارجز کے مطابق صارف کے اکاؤنٹ سے رقم منہا کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

اکاؤنٹ / تعلق کا خاتمہ

133. بینک اپنی صوابدید پر یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ صارف کو مطلع کرتے ہوئے یا مطلع کیے بغیر مذکورہ اکاؤنٹ کی بندش کی وجہ بتائے بغیر ایسا کوئی بھی

اکاؤنٹ بند کردے جو بینک کے خیال میں تسلی بخش انداز میں استعمال نہیں کیا جارہا، یا اکاؤنٹ کو بند کرنے کی کوئی بھی وجہ ہو۔ بینک صارف کے ساتھ کسی بھی دوسری نوعیت کے تعلق جیسا کہ لاکرز اور کارڈز وغیرہ کو بھی منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

134. بینک، بند کردیئے گئے اکاؤنٹ کی کرنسی میں، اکاؤنٹ میں موجود باقی رقم سے بینک کی جانب سے کسی چارجز کی صورت میں رقم منہا کرکے، صارف کی ہدایت پر واجب الادا ایک بینک ڈرافٹ، صارف کی جانب سے فراہم کردہ آخری معلوم ایڈریس پر ارسال کرکے بند کردہ اکاؤنٹ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سے آزاد ہوسکتا ہے۔

135. اکاؤنٹ کے بند ہونے کے ساتھ ہی، غیر استعمال شدہ چیکس، کارڈ اور اکاؤنٹ سے متعلق لاکر کی چابی، صارف کی جانب سے فوری طور پر واپس کردی جائیں۔ دیگر صورت میں بینک کے اطمینان کے لیے تحریری طور پر تصدیق کردی جائے کہ تمام غیر استعمال شدہ چیک اور متعلقہ کارڈ تلف کردیئے گئے ہیں۔

136. بینک کا یہ حق محفوظ ہے، اور صارف بھی بینک کو اس حوالے سے مجاز بناتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر، صارف کو اطلاع دیتے ہوئے یا مطلع کئے بغیر، صارف یا صارف کے اکاؤنٹ سے متعلق معاملات کو اس وقت تک روک دے گا جب تک کہ اکاؤنٹ کے معاملات، صورتحال، ٹرانزیکشن، سرگرمیوں کو بینک اپنے اطمینان کی حد تک سمجھ لے یا مسئلہ کے حل سے متعلق صورتحال واضح ہوجائے۔

معلومات کا ظاہر کرنا

137.a) صارف اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ بینک یا اس کے کنٹریکٹرز، اس کی ذاتی معلومات اور اس کے اکاؤنٹ سے متعلق دیگر معلومات کو تجزیے، کریڈٹ اسکورنگ اور مارکیٹنگ، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کی پروسیسنگ کے لیے کمپیوٹر پر محفوظ اور استعمال میں لاسکتے ہیں۔

b) صارف یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ بینک مکمل رازداری کے ساتھ، ضرورت کے تحت، کوئی بھی ذاتی معلومات دیگر اداروں کو فراہم کرسکتا ہے جو معروف کریڈٹ اسکورنگ ایجنسیوں کی جانب سے کریڈٹ ریٹنگ اور/یا دھوکہ دہی سے حفاظت کے لیے، قانونی حکم نامے کی تعمیل اور ریگولیٹری اتھارٹی کی درخواست کی تعمیل کرتے ہوئے کسی بھی ٹیلی مواصلات یا الیکٹرانک کلیئرنگ نیٹ ورک میں شمولیت اور دیگر وجوہات کی بناء پر درکار ہوں۔

معلومات کا افشاء [فارن اکاؤنٹ ٹیکس کمپلائنس ایکٹ (FATCA)]

138.a. میں / ہم یہاں وضاحت کرتے ہیں کہ فراہم کردہ تائیدی دستاویزات، اکاؤنٹ کھولنے کے طریقہ کار کے لئے ضروری ہیں۔ میں / ہم امریکی ہونے کی حیثیت سے اپنے اکاؤنٹ کے لئے دستاویزی عمل سے متفق ہیں۔

b. میں / ہم یہاں مزید تصدیق کرتے ہیں کہ میری / ہماری جانب سے فارم W-9، فارم W-8 BEN، فارم W-8 BEN-E میں پر کردہ تمام معلومات درست سچ، صحیح، مکمل ہیں اور بینک کے عملہ کے سامنے میں/ ہم نے دستخط ثبت کئے ہیں۔ میں / ہم یہاں تصدیق کرتے ہیں کہ میری / ہماری طرف سے فراہم کردہ، جمع کردہ دستاویزات اور معلومات کی بنیاد پر بینک نے میری / ہماری FATCA حیثیت کی تشخیص کی ہے اور انکو بینک کے ریکارڈ اور بعد آزاں سسٹمز میں اپ ڈیٹ کرلیا ہے۔

c. میں / ہم یہاں ضمانت دیتے ہیں کہ صورتحال میں کوئی بنیادی تبدیلی ہونے کی صورت میں جو میرے/ہمارے امریکی فرد ہونے / FATCA کی حیثیت کو متاثر کررہی ہو تو میں / ہم فوراً اس تبدیلی سے متعلق بینک کو آگاہ کریں گے۔ اگر کسی صورت میں 90 دن کے اندر میری / ہماری طرف سے فی الفور ان تبدیلیوں سے متعلق بینک کو آگاہ نہیں کیا گیا تو میں / ہم ذاتی طور سے ذمہ دار ہوں گے اور بینک کو کسی بھی نقصان،

لاگتوں، اخراجات، قانونی چارجز سے محفوظ رکھیں گے۔ جو ایسی تبدیلی کے نتیجہ میں بینک پر عائد ہوں / برداشت کرنا پڑیں۔

d. میں / ہم متفق ہیں کہ میرا / ہمارا اکاؤنٹ کھلنے کے بعد اور بالآخر اگر میری / ہماری FATCA کی حیثیت میں کوئی تبدیلی ہو جائے اور میری / ہماری شناخت امریکی کے طور سے ہو جائے تو میں / ہم اپنی FATCA حیثیت کی تائید کے لئے بینک کو درکار / مطلوب تمام دستاویزات مہیا کریں گے۔ میں / ہم بینک کو میرے / ہمارے اکاؤنٹ کو بند کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں اگر میں / ہم، میری / ہماری FATCA کی حیثیت تبدیل ہو جانے کے 90 دن کے اندر یہ معلومات / دستاویز فراہم کرنے / جمع کروانے میں ناکام ہو جائیں۔

e. میں / ہم واقف ہیں کہ میری / ہماری فراہم کردہ معلومات / دستاویزات کی بنیاد پر بینک نے میرے/ہمارے اکاؤنٹ کی امریکی فرد ہونے کی حیثیت سے درجہ بندی کی ہے۔ میں / ہم یہاں (پاکستان میں نافذ العمل مقامی قوانین سے مشروط) واضح طور سے بینک یا اسکے ذیلی اداروں (بشمول برانچز) کو اختیار دیتے ہیں کہ حسبِ ضرورت ملکی و غیر ملکی ٹیکس اتھارٹیز کو کسی بھی معلومات کا افشاء / فراہم کر سکتے ہیں جو فارن اکاؤنٹ ٹیکس اکاؤنٹ کمپلائنس ایکٹ (FATCA) یا کسی عدالت یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے تحت مطلوب، کسی بھی دائرہ اختیار میں میری ٹیکس کی ذمہ داری کو مستحکم کے لئے درکار ہو، جہاں معلومات / دستاویزات کی فراہمی بینک کی ذمہ داری ہو گی۔

f. میری / ہماری طرف سے مندرجہ بالا فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر اگر میرے / ہمارے اکاؤنٹ کی درجہ بندی کی حیثیت سے کی گئی تو میں / ہم یہاں (پاکستان میں نافذ العمل مقامی قوانین سے مشروط) واضح طور سے بینک اور اسکے ذیلی اداروں (بشمول برانچز کے) اختیار دیتے ہیں کہ IRS یا فارن اکاؤنٹ ٹیکس کمپلائنس ایکٹ (FATCA) کی تعمیل کے لئے کسی مقامی ریگولیٹری باڈی کو مطلوب کوئی رپورٹ فراہم کر دیں۔

معلومات کا افشاء [کامن رپورٹنگ اسٹینڈرڈ (CRS)]

a.139 میں / ہم تصدیق کرتے ہیں کہ میری / ہماری فراہم کردہ مندرجہ بالا معلومات درست، صحیح، ٹھیک اور مکمل ہیں۔ میں / ہم یہاں اقرار کرتے ہیں کہ فراہم کردہ تائیدی دستاویزات اکاؤنٹ کو کھولنے کے طریقہ کار کو مکمل کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ میں / ہم، میرے / ہمارے اکاؤنٹ کے لئے درج بالا تحریر کردہ "ٹیکس ریزیڈینس اسٹیٹس" سے بھی متفق ہیں۔

b. میں / ہم یہاں مزید تصدیق کرتے ہیں کہ "ٹیکس ریزیڈینسی سیلف سرٹیفکیٹس فارمز" پر میری / ہماری طرف سے درج معلومات درست، صحیح، ٹھیک مکمل ہیں اور

میں / ہم نے بینک ملازمین کے سامنے اس پر دستخط کئے ہیں۔ میں / ہم یہاں تصدیق کرتے ہیں کہ میری / ہماری فراہم کردہ ، جمع کردہ دستاویزات اور معلومات کی بنیاد پر بینک نے میرے / ہمارے " ٹیکس ریزیڈینس اسٹیٹس" کی تشخیص کی ہے اور اسکو بینک کے ریکارڈز اور بعد ازاں سسٹم میں اَپ ڈیٹ کر لیا ہے۔

c. میں / ہم یہاں ضمانت دیتے ہیں کہ کسی بنیادی تبدیلی (تبدیلیاں) ہونے کی صورت میں جو کہ میرے / ہمارے " ٹیکس ریزیڈینس اسٹیٹس" کو متاثر کر رہی ہوں، میں / ہم فوری طور سے ایسی کسی تبدیلی (تبدیلیوں) کے متعلق بینک کو مطلع کریں گے اور اگر کسی صورت میں، میں / ہم نے اس تبدیلی (تبدیلیوں) کی 30 دن کے اندر اطلاع نہ دی تو پھر خالصتاً میں / ہم ذمہ دار ہونگے اور تلافی کریں گے اور بینک کو کسی نقصان، لاگت، اخراجات، قانونی چارجز سے محفوظ رکھیں گے جو ایسی کسی تبدیلی کی وجہ سے بینک کو برداشت کرنا پڑے ہوں

/ عائد ہوئے ہوں۔

d. میں / ہم متفق ہیں کہ میرے / ہمارے اکاؤنٹ کے کھلنے کے بعد اور بالاخر اگر یہاں میرے / ہمارے " ٹیکس ریزیڈینس اسٹیٹس" میں کوئی تبدیلی ہو جائے اور میری/ہماری شناخت "رپورٹ ایبل پرسن" (Reportable person) کی حیثیت سے ہو جائے تو میں / ہم تمام دستاویزات فراہم کریں گے جو میرے " ٹیکس ریزیڈینس اسٹیٹس" کی تائید کے لئے بینک کو درکار / مطلوب ہوں گی۔ میں / ہم بینک کو میرے / ہمارے اکاؤنٹ کو بند کرنے کا بھی حق بھی دیتے ہیں بشرطیکہ میں / ہم، میرے / ہمارے CSR اسٹیٹس کی تبدیلی کے 30 دن کے اندر یہ معلومات / دستاویزات فراہم کرنے / جمع کرنے میں ناکام ہو جائیں۔

e. میں / ہم واقف ہیں کہ میری / ہماری فراہم کردہ معلومات / دستاویزات کی بنیاد پر بینک نے میرے / ہمارے اکاؤنٹ کی "رپورٹ ایبل پرسن"(Reportable person) کی حیثیت سے درجہ بندی کی ہے۔ میں / ہم یہاں (پاکستان کے مقامی قوانین سے مشروط) بینک کو یا اس کے ذیلی اداروں کو (بشمول برانچز کے) واضح طور سے یہ اختیار دیتے ہیں کہ حسب ضرورت میری ٹیکس کی ذمہ داریوں کو کسی بھی دائرہ اختیار میں ثابت کرنے کے لئے مقامی یا غیر ملکی اتھارٹیز کو کسی معلومات کو فراہم کرے یا تبادلہ کرے جیسا کہ اکاؤنٹ کی معلومات کے تبادلہ کے بین الحکومتی معاہدات کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس کے تحت یا کسی عدالت کو یا دیگر کسی مجاز اتھارٹی کو مطلوب ہو گا۔ جہاں کہ معلومات / دستاویزات کو حوالہ کرنا بینک کی ذمہ داری ہو گی۔

f. میری / ہماری مندرجہ بالا فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر اگر میرے / ہمارے اکاؤنٹ کی درجہ بندی "رپورٹ ایبل پرسن"(Reportable person) کی حیثیت سے کی گئی تو میں / ہم یہاں (پاکستان کے مقامی قوانین سے مشروط) بینک اور اس کے متعلقہ کسی بھی ذیلی اداروں کو (بشمول برانچز کے) واضح طور سے یہ اختیار دیتے ہیں کہ کسی رپورٹ کو فراہم کریں جو FBR یا کسی مقامی ریگولیٹری باڈی کو کامن رپورٹنگ اسٹینڈرڈ (CSR) کی تعمیل کے لئے مطلوب ہو۔

g. میں / ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی بینک یا اسکے ملازمین کسی بلاواسطہ، بلواسطہ، حادثاتی، ذیلی نقصانات کے ذمہ دار نہ ہوں گے جو ہماری دی ہوئی معلومات پر اعتماد کے نتیجہ میں ہونگے۔

اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس

140. بینک اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ (''اسٹیٹمنٹ'') فزیکل یا اِی اسٹیٹمنٹ کی صورت میں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے طے کردہ تعداد اور شیڈول آف چارجز میں درج چارجز کے مطابق صارف کو ارسال کرے گا۔ صارف تحریری اور زبانی طور پر اقرار کرتا ہے کہ اس کے دیئے گئے ای میل ایڈریس پر اِی اسٹیٹمنٹ کی ترسیل، پہنچنے میں رکاوٹ اور / یا کسی دیگر ایڈریس پر چلے جانے کے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، ایسی صورت میں صارف اپنے کسی بھی حق سے واضح دستبردار ہوتا ہے اور بینک پر بھی اس حوالے سے کوئی ذمہ داری عائد نہیں کرے گا۔

141. صارف کی جانب سے اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کی ای میل کے ذریعے فراہمی کی درخواست کے نتیجے میں اکاؤنٹ کے اِی اسٹیٹمنٹ کے تعطل، خرابی یا غیر ارادی فراہمی اور / یا بینک پر راز داری، معلومات کو خفیہ رکھنے کی ذمہ داری سے متعلق صارف کی جانب سے کئے گئے دعوؤں کے حوالے سے بینک پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہو گی۔

142. بینک کسی بھی وقت کوئی وجہ بتائے بغیر صارف کو تحریری اطلاع کے ذریعے اکاؤنٹ کے اِی اسٹیٹمنٹ کے مینڈیٹ کو منسوخ کر سکتا ہے۔

143. صارف اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں کسی بھی کمی بیشی کے حوالے سے ،تاریخ اجرا سے 45 دن کے اندر مطلع کرسکتا ہے،اس مدت کے گزرنے پر بینک اسٹیٹمنٹ حتمی تصور کیا جائے گا۔

قانونی عملداری

144. ان شرائط وضوابط پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لاگو اور باضابطہ قوانین کا اطلاق ہوگا اور یہ انہی قوانین کے تحت عمل میں لائی جائیں گی۔ان قوانین میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور/یا صوبائی یا وفاقی حکومت یا کسی بھی دیگر مقامی اتھارٹی یا ادارے کا اعلانات،حکم نامے،مراسلے اور شرائط بھی شامل ہوں گے اور اس قوانین کی عملداری کے تقاضوں کے مطابق ان کی تیاری اور ترمیم کی جائے گی۔

145.اکاؤنٹس اور دیگر متعلقہ سروسز ایک اسلامک بینکنگ کے وجود کی نمائندگی کریں گی لہذا کسٹمر تسلیم کرتا،قبول کرتا ہے اور یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ اکاؤنٹس اور متعلقہ سروسز ایسی ٹرانزیکشنز کے لئے استعمال کی جائیں گی جو کہ شریعت اسلامی کے اصول کے برخلاف، مکروہ اور منافی نہیں ہونگی جیسا کہ بینک کے "شریعہ" کی طرف سے وضاحت کی گئی ہے۔اگر ایسی کوئی خلاف شریعت ٹرانزیکشن عمل میں لائی گئی تو بینک خالصتاً اپنی صوابدید پر کسٹمر کے ساتھ اکاؤنٹ /بزنس کے تعلق کو منقطع کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

146. اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج شرائط وضوابط کی تشریح کو حتمی اور لاگو تصور کیا جائے گا تاہم کسی بھی اختلاف رائے کی صورت میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے رجوع کیا جائے گا اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا فیصلہ حتمی ہوگا اور اس کی پابندی لازم ہوگی۔

147. ''میں'' ''ہم'' ''کھاتے دار'' یا ''صارف'' میں ہروہ کسٹمر شامل ہے جو فیصل بینک لمیٹڈ میں اکاؤنٹ رکھتا ہے اور جو اکاؤنٹ سے متعلق ہدایات دینے کا مجاز ہو اور جوائنٹ اکاؤنٹ یا انفرادی اکاؤنٹ کے علاوہ کسی بھی اکاؤنٹ کی صورت میں تمام اکاؤنٹ ہولڈرز یا مجاز دستخط کنندگان میں سے ہر ایک جوائنٹ اور انفرادی طور پر بینک کا ذمہ دار ہوگا۔

بینکاری خدمات کے متعلق عمومی معلومات

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینک کے لیے طریق کاروبار کی راہ نما ہدایات وضع کی ہیں جو بینکوں کے، صارفین سے معاملت کے ضمن میں عمدہ طرز بینکاری کے لیے معیارات متعین کرتی ہیں۔

1۔ کھاتہ کھولنے کا طریقہ

- فیصل بینک لمیٹڈ کی شاخوں میں نئے صارفین یا موجودہ صارفین کے لیے کھاتے (Accounts) کھولے جاسکتے ہیں۔ پروڈکٹ اکاؤنٹ کی قسم کا چناؤ صارف اپنی ضرورت کی بنیاد پر کرتا ہے۔ بینک کے انفرادی کھاتہ کھولنے کے ضمن میں، کسی بھی قسم کے کھاتہ کھولنے سے قبل، کاغذی شناخت بہ شکل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (SNIC/CNIC) یا ایس این آئی سی۔ یا۔ غیر ملکی شہریوں کی صورت میں، پاسپورٹ یا ARC/NICOP/POC مطلوب ہوگی، جس کی بینک خود مختار حیثیت میں تصدیق کرے گا۔ صارف، بینک کو مطلوب دیگر دستاویزات برائے مختلف اقسام کھاتہ مثلاً فرد/ذات وغیرہ، فراہم کرے گا۔ صارف کو مشترک/ذاتی کھاتے کی صورت میں اسلوب عمل [Mode of operations] کا تعین کرنا ہوگا۔ ہر کھاتے کا مخصوص نمبر ہوگا جو اس کھاتے سے متعلق، بینک کے ساتھ کی جانے والی خط کتابت میں ظاہر کیا جائے گا۔

2۔ صارفین کی معلومات کے اخفاء کے ضمن میں بینک کی ذمہ داری

- بینک یا اُن کے، کسی بیرونی ذریعے سے کیے جانے والے انتظام میں شامل تھرڈ پارٹی کنٹر یکٹر/اُس (کھاتے دار) کی نجی معلومات اپنے پاس (محفوظ) رکھ سکتا ہے/رکھ سکتے ہیں اور اس کا استعمال کرسکتا ہے/کر سکتے ہیں اور (ایسا کرتے ہوئے) صارف کی معلومات کو صیغہ راز میں رکھنے کا التزام کرے گا/کریں گے۔ بینک کسی قانونی ادارے کے لیے، ان کی درخواست کے مطابق، صارف کی معلومات افشا کرسکتا ہے۔

3۔ کمپلینٹ ہینڈلنگ

صارفین کو کسی قسم کی شکایت ہو تو وہ:

- فیصل بینک کی قریبی برانچ پر جائیں۔
- کمپلینٹ مینجمنٹ یونٹ، 6th فلور، فیصل ہاؤس، ST-02، شاہراہ فیصل پر میل کریں۔ کراچی، پاکستان۔
- customercare@faysalbank.com پر ای میل کریں۔
- 021-32800014 پر فیکس کریں۔
- 0310-1786786 پر واٹس ایپ کریں۔
- فیصل بینک سوشل میڈیا پلیٹ فارمز
- بینکاری افسر کو 111-06-06-06 پر فون کرسکتا/کرسکتی ہے

4۔ کھاتے سے متعلق صارف کے حقوق اور ذمہ داریاں

- صارف جس نے رقم جمع کرائی ہے، اسے یہ رقم، بینکاری اوقات میں اور بذریعہ ATM، بشرط دستیابی رقم (بشمول چارجز/فیس/ٹیکسز) نکلوانے کا حق ہے۔ صارف کو اپنے کھاتوں میں موجود بقیہ رقم اور ترسیلات کے متعلق استفسار کا حق ہے۔ صارف کو اپنے کھاتے پر لاگو ہونے والی فیس اور چارجز کے بارے میں جاننے کا حق ہے۔ صارف کی ذمہ داری ہے کہ بینک کو اپنے رابطے/پتے کی تفصیل سے بروقت آگاہ کرتا/کرتی رہے، اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) کی نقل اور دیگر کوئی بھی (درکار) اہم دستاویز بینک کے پاس جمع کرائے۔ ہمارے گوشوارہ معاوضہ [Schedule of charges] کے متعلق مزید تفصیلات جاننے کے لیے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں: www.faysalbank.com

5۔ اکاؤنٹس کی اقسام اور آپریشنز

آسان اکاؤنٹ کا پراڈکٹ مینو فیصل اسلامک بینکنگ برانچز میں دستیاب ہے اور ہماری ویب سائٹ www.faysalbank.com/en/islamic/ پر موجود ہے

کرنٹ اکاؤنٹ

- کرنٹ اکاؤنٹ ان کسٹمرز کے لئے قرض کی بنیاد پر کھولا جاتا ہے جو بینک کے ساتھ مستقل بنیادوں پر معاملات کو انجام دینا چاہتے ہیں۔ کرنٹ اکاؤنٹ میں رقم کو کسی بھی وقت کوئی نوٹس دیئے بغیر جمع کروایا اور نکلوایا جاسکتا ہے۔ ادھر فیصل بینک فیصل اسلامک بینکنگ کی طرف سے فیصل اسلامک آسان کرنٹ اکاؤنٹ پر کسی نفع کو ادا کرنے کی کوئی پیشکش نہیں ہے۔ فیصل اسلامک آسان کرنٹ اکاؤنٹ سے زکوۃ کی کٹوتی نہیں ہوگی تاہم نافذ العمل قانون کے مطابق ودہولڈنگ ٹیکس یا کوئی اور ٹیکس/ڈیوٹی عائد ہوسکتی ہے۔

اسلامی تیز ترین آسان ریمٹنس اکاؤنٹ/امل وومین آسان اکاؤنٹ

- فیصل اسلامک تیز ترین آسان ریمٹنس اور امل وومین آسان اکاؤنٹ ''مضاربہ'' کی بنیاد پر کام کریں گے، جس میں فیصل اسلامی بینکنگ ''مضارب'' (فنڈز کا مینیجر) ہے اور صارفین ''رب المال'' (فنڈز کا مالک/ڈپازٹر) ہیں۔ اس اکاؤنٹ میں منافع کا تعین ویٹ ایجز کے حساب سے شرعی منظور شدہ طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا جس کا اعلان ہر مہینے کے آغاز میں کیا جاتا ہے اور صرف اسی مہینے کے لیے لاگو ہوتا ہے۔ ڈپازٹس فنانسنگ کے مختلف اسلامی طریقوں سے حاصل ہونے والے منافع میں حصہ دار ہوں گے۔ نقصان، اگر کوئی ہو تو، ہر ڈپازٹر کی طرف سے سرمایہ کاری کے تناسب سے تقسیم کیا جائے گا۔

سیونگ اکاؤنٹ/ امل وومین آسان سیونگ اکاؤنٹ

- سیونگ اکاؤنٹ/ امل وومین آسان سیونگ اکاؤنٹس نفع اور نقصان کی تقسیم (PLS) کی بنیاد پر مضاربہ کے انتظام کے تحت پیش کیے جاتے ہیں۔ بینک بطور مضارب اپنے اختیار سے کسٹمر کی رقم اجارہ، مرابحہ، مشارکہ وغیرہ جیسے شرعی طریقوں میں سرمایہ کاری کرنے یا واپس لینے جیسے فیصلے کر سکتا ہے۔ یہ اکاؤنٹ کی ایک قسم ہے جس میں منافع کی ادائیگی متعلقہ پروڈکٹ کے متعین پے آؤٹ فریکوئنسی کے مطابق برقرار رکھے گئے اوسط بیلنس کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ بینک کی طرف سے منافع کا تعین بینک کی شرعی ہدایات، وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے اسٹیٹ بینک کے مروجہ قواعد وضوابط اور بینک کی اپنی پالیسیوں کے مطابق کیا جائے گا۔ اعلان کردہ منافع کی شرح برانچوں میں دستیاب کی جاتی ہے اور ویب سائٹ پر اپ لوڈ بھی کی جاتی ہے۔ زکوۃ اور WH ٹیکس بھی قانون کے مطابق لاگو ہوتے ہیں۔

6۔ نفع کی ادائیگی

- نفع کی ادائیگی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مروجہ قواعد / ہدایات کے مطابق ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کے بعد کی جائیگی اور اس میں پیشگی نوٹس کے بغیر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹس پر کسی نفع کی ادائیگی نہیں ہوگی۔

نوٹ: موجودہ مروجہ نفع کی ادائیگی کی تعداد اور حساب کتاب، برکت شیڈول آف چارجز میں دیئے گئے ہیں۔

7۔ زرِامانت (رقم) کا جمع کرنا اور نکالنا [Deposits & Withdrawal]

- کھاتے میں جمع کرائی جانے والی کوئی بھی رقم، زرِامانت کی پرچی [Deposit slip] کے ہمراہ ہونا چاہیے، جس پر کھاتے کا نام اور نمبر ظاہر ہو جس میں یہ رقم داخل کرنا مقصود ہو اور جمع کنندہ (Depositor) کے دستخط بھی ثبت ہوں۔ ایسی رقوم کو لازماً (بینک کے کیش کاؤنٹر) پر درج کرنا ہوگا اور بینک، اس کے کارآمد ہونے کی تصدیق، برقیاتی طور پر کرے گا۔
- صارف بینک سے رقم نکلوانے کے لیے، چیک جمع کرا سکتا ہے یا بذریعہ ATM، مقررہ حد تک، رقم نکال سکتا ہے۔

8۔ بینک کی طرف سے بے باقی کے حقوق [Rights of set off]

- کھاتے دار کے دیوالیہ ہونے / عدم ادائیگی کی صورت میں بینک کو تمام واجب الادا رقوم / قرضہ جات کی واپسی کے لیے صارف کے خلاف رہن، بار اور ادائیگی بعد مجرائی کے حقوق، تیس ایام کی پیشگی اطلاع کے ساتھ، حاصل ہوں گے۔

9۔ زکوۃ کی کٹوتی

- جہاں جہاں زکوۃ لاگو ہوگی، ان کھاتوں میں رقم، اس مخصوص سال زکوۃ کے نصاب سے زائد ہونے کی صورت میں، زکوۃ کاٹ لی جائے گی۔
- زکوۃ کی کٹوتی سے استثناء کا بیان، زکوۃ کی تاریخ تخمینہ سے ایک ماہ قبل، مخصوص پر فارم پر بینک کے پاس مندرج ہوگا یا جیسا کہ قواعدِ زکوۃ، وقتاً فوقتاً لاگو ہوں گے۔ زکوۃ 1980 کے زکوۃ وعُشر آرڈی نینس کے تحت منہا کی جائے گی۔

10۔ کھاتہ بند کرنے کے تقاضے

- صارف کی جانب سے کھاتہ بند کرتے وقت، کوئی بھی غیر استعمال شدہ چیک، کارڈ اور کھاتے سے متعلق تجوری [Locker] کی چابیاں، فوری طور پر بینک کے حوالے کی جائیں گی اور کھاتے میں بقیہ رقم صفر ہوگی۔ بصورت دیگر بینک کو تحریری طور پر اطمینان دلایا جائے گا کہ غیر استعمال شدہ چیک، ضائع ہو چکے ہیں۔

11۔ غیر فعال اور لاوارث کھاتے [Dormant & Unclaimed]

- **کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹس جن میں پچھلے ایک سال کے دوران کسی صارف نے ٹرانزیکشن (ڈیبٹ یا کریڈٹ) یا کوئی اور سرگرمی (جیسے ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے لاگ ان) نہیں کی ہے تو ایسے اکاؤنٹس کو غیر فعال یا ان آپریٹو اکاؤنٹ کے طور پر درجہ بندی کیا جائے گا۔**
- **غیر فعال اکاؤنٹس کو کسی بھی تصدیق شدہ میڈیم کے ذریعے صارف کی جانب سے باضابطہ درخواست موصول ہونے پر دوبارہ فعال کیا جائے گا، بشمول ان کی موبائل بینکنگ ایپلیکیشنز، انٹرنیٹ بینکنگ پورٹلز، ATM، کال سینٹرز، سرفیس میل، ای میل، رجسٹرڈ موبائل یا لینڈ لائن نمبر وغیرہ۔**
- **ڈیبٹ ٹرانزیکشن / کیش نکالنے کی اجازت اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک کہ اکاؤنٹ ایکٹیویٹ نہ ہو۔ البتہ، لین دین جیسے کہ قرضوں اور مارک اپ وغیرہ کی وصولی کے تحت ڈیبٹ، کوئی بھی قابل اجازت بینک چارجز، کسی بھی قانون کے تحت یا عدالت سے جاری کردہ سرکاری ڈیوٹی یا لیویز اور ہدایات ڈیبٹ یا کیش نکالنے کی پابندی کے تابع نہیں ہوگی۔**
- دس (10) سال کے عرصے میں کسی قسم کی ترسیل نہ ہونے اور صارف کی طرف سے کھاتے کا گوشوارہ طلب نہ کرنے کی صورت میں، یہ غیر فعال کھاتے، لاوارث قرار دے کر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سپرد کر دیے جائیں گے۔ ان کھاتوں میں موجود رقم پر صارفین کی طرف سے دعویٰ، واپسی کی اصل درخواست مع مصدقہ دستخط، مدعی کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) کی مصدقہ نقل اور صارف کے متوفی ہونے کی صورت میں، مدعی کے سندِ وراثت [Succession certificate] پیش کرنے پر ہی کیا جائے گا۔

12۔ چیک

- چیک تحریری شکل میں اور مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرتے ہوئے دیئے جائیں گے:
  (الف) تاریخ (ب) وصول کنندہ کا نام (ج) رقم اور (د) مجاز دستخط
- دوسرے شہر سے جمع ہونے کی صورت میں چیک، جمع ہونے کے دوسرے دفتری دن ہی قابل ادائیگی ہوں گے۔
- اگر چیک کی رقم پانچ لاکھ [Rs.500,000] سے زائد ہو اور موسوم لہٗ [drawee / Lodgment] بینک، NIFT کے بیان کردہ پانچ کلومیٹر [5 KM] کے اندرون ہو تو مفوضہ [Designated] شاخ سے یہ چیک اُسی دن بھُنایا جاسکتا ہے۔
- اندرون شہر تصفیہ [Clearing] ہونے کی صورت میں اس عمل میں تین (3) دفتری یوم لگ جاتے ہیں اور اس کے معاوضے گوشوارہ معاوضہ کے مطابق ہوتے ہیں جو فیصل بینک کی شاخوں اور ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔
- جب کسی چیک پر ”account payee“ کے الفاظ دو متوازی لکیروں کے بیچ رقم ہوں تو یہ چیک، عمومی طور پر کراس ہونے کے ساتھ ساتھ ”account payee“ کہلائے گا۔
- جب کسی چیک کو ”account payee“ کے الفاظ کے ساتھ کراس کیا جائے گا تو یہ تحویل پذیر [negotiable] نہیں رہے گا; اور چیک وصول کرنے والے بینکار کا فریضہ ہوگا کہ اس کی رقم وصول کنندہ کے کھاتے میں، جس کا نام مذکور ہے، جمع کرے۔
- غیر تحویل پذیر [Not Negotiable] چیکس کو نا قابل تبادلہ [Not transferable] سمجھا جائے گا اور یہ ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں منتقل نہیں ہو سکتے۔
- حامل ہٰذا سے مراد یہ کہ یہ چیک، اس کے حامل کے ذریعے بھُنوایا جاسکتا ہے۔
- بینک، کلی طور پر اپنی صوابدید پر، ادائیگی رقم روکنے کی کسی بھی استدعا پر کوئی بار عائد کرسکتا ہے اور بینک کو استحقاق ہوگا کہ صارفین کے کھاتوں سے اس بار کی رقم منہا کرے۔
- چیکس یا دیگر تحویل پذیر آلات [Negotiable instrumenst]، مسترد شدہ، ان وجوہ سے صارفین کو واپس کیے جاسکتے ہیں جیسے دستخط میں فرق، ناکافی دستیاب رقم، چیک کا بعد از تاریخ ہونا وغیرہ

13۔ مشترک کھاتوں کی عمل کاری [Operation of the Joint Account]

- کسی ایک دستخط سے فعال ہونے والے کھاتے میں، صارفین میں کسی ایک کی تحریری ہدایات قابل قبول ہوں گی اور دوسرے پر لاگو ہوں گی۔
- اگر کھاتہ دو یا زیادہ افراد کے ناموں سے کھولا جاتا ہے تو کھاتے کی بقیہ دستیاب رقم صارفین کی مشترکہ ہوگی۔ ایسے افراد مشترکہ اور انفرادی طور پر کھاتے سے متعلق تمام واجبات اور خدمات کے لیے جواب دہ ہوں گے۔
- اگر کھاتہ دو یا زیادہ افراد کے ناموں سے اس طرح کھولا جاتا ہے کہ طرز عمل کاری either or survivor ہو تو دونوں میں کوئی بھی صارف کھاتے کے امور چلا سکتا ہے اور کھاتے اور خدمات کے تمام واجبات کے لیے تنہا جواب دہ ہوگا۔
- متوفی کے کھاتے کی صورت میں جب طرز عمل کاری either or survivor ہو تو بقید حیات صارف سے رقوم نکالنے اور نیا کھاتہ کھولنے کی درخواست کی جائے گی۔

اُردو شرائط و ضوابط فیصل بیک کی برانچ اور ہماری ویب سائٹ www.faysalbank.com پر دستیاب ہے۔
Urdu Terms and Conditions are available at Faysal Bank branches and on our website www.faysalbank.com